روشن ہو کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کو شروع ساتھ باب الثانی کے کیا اور باب اول کہ
کہ جس میں ایک ایک نصیحت ہو اُس کو نہ لکھا۔ شاید سبب اس کا یہ ہے کہ اس طرح کے اقوال کہ جس میں فقط
ایک ہی ایک نصیحت پر اقتصار کیا ہو دستیاب نہ ہوئے۔ واللہ اعلم لـ اب اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم سے اس
سعی کو قبول فرماوے اور ہر مسلمان اور مومن کو توفیق عمل کی دیوے آمین یا رب العالمین **باب الثانی** اس
باب میں دو دو نصیحتیں ہیں۔ آنحضرت سے روایت ہے کہ دو خصلتیں ہیں کہ نہیں بہتر ہے کوئی چیز اُنسے ایمان لانا
ساتھ اللہ کے اور فایدہ پہنچانا مسلمانوں کو اور دو خصلتیں کہ نہیں کوئی چیز بدتر اُنسے شریک ٹھہرانا ساتھ اللہ
کے اور ضرر پہنچانا مسلمانوں کو آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ لازم ہے تم کو مجالست علماء کی اور سننا کلام حکما کا
بیشک اللہ زندہ کرتا ہے دل مردہ کو ساتھ نور حکمت کے جیسا زندہ کرتا ہے زمین خشک کو ساتھ پانی کے
حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص گیا قبر میں بے توشہ کے پس گویا کہ وہ داخل ہوا دریا میں
بے کشتی کے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ عزت دنیا کی مال سے ہے اور عزت آخرت کی ساتھ اعمال
صالحہ کے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے غم کھانا دنیا کا تاریکی دل کی ہے اور غم کھانا آخرت کا روشنی
دل کی ہے کیا خوب کہا ہے **بیت** غم دین خور کہ غم غم دین است ✠ ہمہ غمہا فروتر از این است ✠
حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے جو شخص ہوگا طلب میں علم کی ہوگی جنت اُس کی طلب میں اور جو شخص ہوگا
طلب میں گناہوں کی ہوگی دوزخ طلب میں اُس کی یحییٰ بن معاذ سے منقول ہے کہ نافرمانی کی کسی اچھے نے
اور نہ اختیار کیا دنیا کو کسی عقل والے نے اعمش سے روایت ہے جو شخص کہ ہو سرمایہ اُس کا تقوےٰ اور پرہیزگاری
تھکیں زبانیں بیان فایدہ دین اُس کے سے اور جو شخص ہو راس المال اُس کا دنیا تھکیں زبانیں بیان کرنی نقصان
دین اُس کے سے **یعنے** پرہیزگار کو سراسر فایدہ دین ہے اور دنیا دار کو سراسر نقصان سفیان ثوری سے
روایت ہے کہ جو گناہ شہوت کی راہ سے ہے اُمید ہے اُس کے بخشے جانے کی اور جو گناہ کبر اور غرور کی راہ سے
ہے نہیں اُمید ہے اُس کے بخشے جانے کی اس لئے کہ گناہ شیطان کا اصل اُس کی غرور ہے اور گناہ آدم
کا اصل اُس کی شہوت ہے بعض زاہدوں سے منقول ہے جو شخص کرے گناہ اور خوش ہو داخل ہوگا دن قیامت
کے دوزخ میں اور وہ روتا ہوگا اور جو فرمانبرداری کرے اللہ کی اور وہ روتا ہے سو داخل ہوگا جنت

ہیں اور وہ ہنستا ہوگا۔ بعض حکماء سے منقول ہے مت حقیر جانو چھوٹے گناہوں کو بیشک اُس سے پیدا
ہوتے ہیں بڑے گناہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے نہیں صغیرہ ہے ساتھ اصرار کے۔
اور نہیں کبیرہ ساتھ استغفار کے یعنے صغیرہ گناہ اصرار کرنے سے کبیرہ ہوجاتا ہے اور گناہ کبیرہ
استغفار کرنے سے معاف ہوجاتا ہے کہا بعض حکماء نے جسنے یہ گمان کیا کہ اُسکے لئے کوئی صاحب ہے بہتر اللہ سے
کم ہوگئی معرفت اُسکی ساتھ اللہ کے اور جس نے گمان کیا کہ اُسکے لئے کوئی دشمن ہے زیادہ تر نفس اُسکے سے
کم ہوگئی معرفت اُس کی ساتھ نفس اُسکے کے حضرت ابوبکرؓ سے آیۃ ظہر الفساد فی البر والبحر کے معنے میں
منقول ہے کہ مراد بر سے زبان ہے اور بحر سے دل ہے پس جب خراب ہوگئی زبان روتے ہیں اُسپر نفس اور جب خراب
ہوا دل روتے ہیں اُسپر فرشتے یعنے گناہ خشکی کا زبان ہے کہ اُس سے غیبت نکلتی ہے اور گناہ تری کا دل ہے کہ اُسمیں حسد
وعداوت وبغض وکینہ قرار پکڑتا ہے اور بھی حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ تحقیق شہوت کردیتی ہے مالک کو
غلام اور صبر کردیتا ہے غلام کو مالک کہا ہے خوشی ہوجیو اُس شخص کو کہ ہو عقل اُسکی امیر اور خواہش اُسکی اسیر
اور خرابی ہوجیو اُس شخص کو کہ ہو خواہش اُسکی امیر اور عقل اُسکی اسیر کیا نہیں سنا تونے قصہ حضرت یوسفؑ
اور زلیخا کا یعنی یوسف تو اپنی خواہش پر غالب تھے اور زلیخا اپنی خواہش کی غالب بھی کہا ہے جسنے ترک کیا گناہ کو
باریک ہوا دل اُسکا اور جسنے ترک کیا حرام کو صاف ہوئے فکر اُسکے کہا ہے کمال عقل کا تابع ہونا اللہ کی رضا کا ہے اور
بچنا اُسکے غضب سے اور کہا ہے نہیں مسافری عالم فاضل کو اور نہ وطن جاہل کو یعنی فاضل کو بسبب علم وہنر کے ہر شہر اور
ہر جگہ مثل وطن کے ہے اور جاہل کو بسبب جہل کے وطن بھی مسافری ہے کہا ہے جو شخص کہ ہو بسبب
بندگی کرنے کے مقرب اللہ کا ہوگا درمیان آدمیوں کے عزیز یعنے جس کو اللہ کا قرب بسبب
عبادت کے حاصل ہو وہ درمیان لوگوں کے عزت والا ہوجاوے گا کہا ہے حرکت کرنا واسطے طاعت کے
دلیل ہے معرفت کی جیسے حرکت جسم کی دلیل ہے زندگی کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول
ہے کہ سب سے بڑی خطا محبت دنیا کی ہے اور سب سے زیادہ گناہ منع کرنا دسواں حصہ ہر چیز کا اور زکوۃ کا ہے
کہا ہے اقرار کرنا ساتھ گناہ اور تقصیر کے ہمیشہ اچھا ہے اور اقرار ساتھ تقصیر کے علامت قبولیت کی ہے اور
کہا ہے امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے اے وہ شخص کہ دنیا میں مشغول ہے غرور میں ڈالا اُس کو دراز

کی امید بندے ہمیشہ تھا وہ غفلت میں یہاں تک کہ قریب ہوئی اس سے موت موت آوے گی یکایک اور قبر
بہت روشن ہے غموں کا صبر کر اوپر تکلیفوں دنیا کے نہیں موت آنے کی مگر اپنے وقت پر کہا ہے کسی اور نے
ناشکری کرنا نعمت پر علامت ہے اور صحبت احمق کی بہت بد ہے باب الثلاثی اس باب میں تین تین
نصیحت ہیں فرمایا آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس نے صبح کی اور وہ شکر کرتا ہے تنگی معاش پر گویا اس نے
شکر کیا اپنے رب کا اور جس نے صبح کی اور وہ غمگین ہے اوپر دنیا میں سو گویا صبح کی اس نے بیزار ہوتا
سوا اللہ پر اور جس شخص نے تعظیم خاطرداری کی مالدار کی اس کی دولت کے سبب سو تحقیق گیا تیسرا حصہ
دین اسکے کا اور جسے اہانت اور حقارت کی فقیر کی اسکے فقیری کی جہت سے سو گیا تیسرا حصہ دین اسکے کا کہا ابوبکر رض نے تین چیزیں ایسی
ہیں کہ نہیں حاصل ہوتیں تین چیزوں سے دولت ساتھ آرزو کے اور جوانی ساتھ خضاب کے اور صحت ساتھ دواؤں کے کہا حضرت
عمر رض نے نیک خلق کرنا ساتھ لوگوں کے آدھی عقل ہے اور حسن سوال نصف علم ہے اور حسن تدبیر آدھی
معیشت ہے کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس نے ترک کیا دنیا کو دوست رکھتا ہے اس کو اللہ اور
جسنے ترک کیا گناہوں کو دوست رکھتا ہو اسکو اللہ اور دوست رکھتے ہیں اسکو مسلمان کہا حضرت علی رض نے
تحقیق دنیا کی نعمت سے کفایت ہے تجھکو نعمت اسلام کی اور اسکے شغلوں سے شغل طاعت کا اور عبرتوں سے کافی ہے
تجھکو عبرت موت کی کہا عبداللہ بن مسعود رض نے بہت لوگ ہیں جو چاہتے ہیں نزدیکی اللہ کی ساتھ نعمتوں کے۔
اور بہت لوگ ہیں کہ فتنہ میں پڑے ہیں اپنی تعریف چاہنے سے اور بہت لوگ مغرور ہیں پوشیدہ
ہونے سے اپنے عیب کے داؤد علیہ السلام سے منقول ہے توریت میں اور زبور میں کہ حق ہے اوپر عاقل
کے یہ کہ نہ مشغول ہو ساتھ تین چیزوں کے توشہ آخرت کے لئے اور کوشش معاش کے لئے اور
طلب لذت کی ساتھ حلال کے حضرت ابوہریرہ رض نے روایت کی آنحضرت صلعم سے تین چیزیں نجات دینے
والی ہیں اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں اور تین چیزیں باعث درجات ہیں سو نجات دینے والی
یہ ہیں ڈرنا اللہ سے ظاہر و باطن میں اور انصاف کرنا خوشی اور غضب میں اور میانہ روی محتاجی اور امیری
میں اور ہلاک کرنے والی یہ ہیں بخل شدید کرنا اور خواہش نفس کا مطیع ہونا اور عجب کرنا آدمی کا اپنے
نفس پر اور باعث درجات یہ ہیں منتشر کرنا اسلام کا اور کھلانا طعام کا اور نماز پڑھنا رات میں

اور لوگ سوتے ہوں اور کہا جبرئیل علیہ السلام نے آنحضرت سے جیو جتنا چاہو ایک دن موت ہے اور دوست رکھو جس چیز کو چاہو ایک دن اسکو چھوڑنا ہے اور عمل کرو جتنا چاہو تحقیق جزا دیئے جاؤگے اسیقدر فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تین گروہ ہیں کہ سایہ دیگا اللہ تعالیٰ اُن کو نیچے عرش اپنے کے قیامت کے دن اسدن کہ نہوگا سایہ مگر سایہ اُس کا وضو کرنے والا جاڑوں میں اور چلنے والا طرف مسجد کے تاریکی میں اور کھلانے والا بھوکے کا کہا گیا حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کس چیز کے سبب سے کیا اللہ نے تمکو خلیل فرمایا تین چیزوں کے سبب سے نہ اختیار کیا میں نے کسی کے حکم کو اللہ تعالےٰ کے حکم پر اور نہ اہتمام کیا میں نے اُس چیز کا کہ ضامن ہوا اللہ تعالےٰ اُس کا واسطے میرے اور نہ کھایا طعام میں نے صبح اور شام کو مگر ساتھ مہمان کے کہا بعض حکما نے تین چیزیں کھودیتی ہیں غصہ کو یاد اللہ کی اور ملاقات کرنا اولیاء اللہ سے اور کلام حکما کا حسن بصری نقل کرتے ہیں آنحضرت سے جسکو ادب نہیں اُس کو علم نہیں اور جس کو صبر نہیں اُس کو دین نہیں اور جس کو تقویٰ نہیں ہے اُس کو قرب خدا نہیں۔ **نقل** ہے کہ نکلا ایک شخص بنی اسرائیل میں سے واسطے طلب علم کے پس پہنچی یہ خبر نبی اُن کے کو سو بھیجا انہوں نے ایک قاصد طرف اُس کی پس لے آیا قاصد اُس جوان کو پس کہا اُس سے اے شخص میں نصیحت کرتا ہوں تجھہ کو ساتھ تین خصلتوں کے کہ وہ بنیاد ہے علم اولین اور آخرین کی ڈر اللہ سے ظاہر اور باطن میں اور باز رکھ اپنی زبان کو خلق سے اور نہ یاد کر خلق کو مگر ساتھ نیکی کے اور دیکھ اپنی روٹی کو کہ کھاتا ہے تو اُس کو یہاں تک کہ ہو حلال پس باز رہا وہ جوان سفر کرنے سے اور منقول ہے کہ ایک شخص نے بنی اسرائیل میں سے اسی صندوق علم کے جمع کئے مگر اپنے علم سے نفع نہ لیا پس وحی بھیجی اللہ تعالےٰ نے طرف نبی اُن کے کے کہ کہہ اس شخص سے کہ اگر جمع کرے تو زیادہ اس سے نہیں نفع ہوگا تجھ کو مگر یہ کہ عمل کرے تو ساتھ تین چیزوں کے نہ محبت رکھ دنیا کی کہ یہ گھر مسلمانوں کا نہیں ہے اور نہ دوست رکھ شیطان کو کہ وہ نہیں رفیق ہے مسلمانوں کا اور نہ تکلیف دے کسی کو کہ یہ پیشہ مومنین کا نہیں ہے ابو سلیمان دارانی سے منقول ہے کہ وہ اپنی مناجات میں کہتے تھے اے اللہ اگر تو مطالبہ کرے گا میرے گناہوں کا تو میں طلب کروں گا تیری

عفو کو اور اگر مطالبہ کرے گا تو میرے بخل کا تو طلب کروں گا میں تیری جود اور کرم کو اور اگر وخل کرے گا تو دوزخ میں تو خبر دونگا میں دوزخیوں کو کہ میں دوست رکھتا ہوں تجھ کو کہا ہے بہت سعید آدمیوں میں وہ ہے کہ جس کا دل عالم ہوا اور بدن صابر ہوا اور جو کچھ اس کے پاس ہو اس پر قانع ہو ابراہیم نخعی سے روایت ہے کہ ہلاک ہوئے اگلے لوگ بسبب تین چیزوں کے زیادتی کلام سے اور زیادتی طعام سے۔ اور زیادتی خواب سے یحییٰ ابن معاذ رازی سے منقول ہے کہ خوشی ہو جیو اس شخص کو کہ ترک کیا اس نے دنیا کو قبل اس کے کہ ترک کرے اس کو دنیا اور بنائی قبر اپنی قبل اس کے کہ داخل ہو اس میں اور راضی کیا رب اپنے کو قبل اس کے کہ دیکھے اس کو۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ جس شخص کے پاس نہو سنت اللہ کی اور سنت رسول کی اور سنت اولیاء اللہ کی وہ شخص مفلس ہے اس کے ہاتھ میں کچھ نہیں پوچھا کیا ہے سنت اللہ کی کہا چھپانا راز کا اور عیب کا کہا اس سے کیا ہے سنت رسول اللہ کی کہا مدارات کرنا ساتھ لوگوں کے یعنے امر بالمعروف کرنا اور خرچ کرنا دوستی کا واسطے دین کے اور اخلاق سے پیش آنا کہا کیا ہے سنت اولیاء کی کہا اٹھانا تکلیف کا ہاتھ سے لوگوں کے یعنے لوگوں کے ایذا دینے پر صبر و شکر کرنا اور اگلے لوگ نصیحت کرتے تھے ساتھ تین چیزوں کے جس نے عمل کیا واسطے آخرت کے آسان کر دیا اللہ نے اس پر کام دنیا کا اور جس نے درست کیا باطن اپنے کو درست کیا اللہ نے ظاہر اس کے کو اور جس نے درست کیا اپنے معاملہ کو جو درمیان اس کے اور اللہ کے ہے درست کر دیا اللہ نے اس کے معاملہ کو جو درمیان اس کے اور مخلوق کے ہے کہا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے ہو نزدیک اللہ کے بہتر آدمیوں کا اور ہو نزدیک نفس اپنے کے بدتر لوگوں کا اور ہو نزدیک آدمیوں کے ایک آدمی آدمیوں میں سے کہا ہے کہ وحی کی خدا نے طرف حضرت عزیر علیہ السلام کی کہ اے عزیر جب گناہ ہو تجھ سے چھوٹا تو مت کر نظر طرف صغیرہ ہونے اس کے کے۔ اور دیکھ اس کی طرف جس کا گناہ کیا تو نے اور اگر پہونچی تجھ کو بہتری اور رزق تھوڑا تو مت کر نظر طرف کم ہونے اس کے کے اور دیکھ اس کی طرف جس نے ہدیہ دیا تجھ کو اور جب پہونچی تجھکو کچھ مصیبت مت شکایت کر طرف میری خلق کی جیسے نہیں شکایت کرتا میں تیری طرف اپنے فرشتوں کے

جب پہونچتے ہیں طرف میری گناہ تیرے کہا حاتم اصم نے نہیں ہے کوئی صبح مگر کہتا ہے مجھ سے شیطان کیا کھاوے گا تو اور کیا پہنے گا تو اور کہاں رہے گا تو سو کہتا ہوں میں اُس سے کھاؤں گا میں موت اور پہنوں گا میں کفن اور رہوں گا میں قبر میں پس بھاگ جاتا ہے وہ مجھ سے روایت ہے کہ نکلے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن طرف اصحاب اپنے کے پس فرمایا اُن سے کس حال میں صبح کی تم نے کہا انہوں نے صبح کی ہم نے اس حال میں کہ ہم ایمان رکھنے والے ہیں ساتھ اللہ کے پس فرمایا آنحضرت نے کیا علامت ہے ایمان تمہارے کی کہا انہوں نے صبر کرتے ہیں ہم اوپر بلا کے اور شکر کرتے ہیں آسودگی میں اور راضی ہیں ساتھ قضا کے پس فرمایا آنحضرت نے تم سچے مسلمان ہو قسم رب کعبہ کی فرمایا آنحضرت نے جو شخص نکلے ذلت اور خواری گناہ سے طرف عزت اطاعت کے غنی کردیگا اُس کو اللہ بغیر مال کے اور مدد کرے گا اُس کی بغیر لشکر کے اور عزیز کردیگا اُس کو بغیر برادری اور قبیلہ کے وحی بھیجی اللہ نے طرف بعض انبیاء کے جو شخص ملے مجھ سے اور وہ دوست رکھتا ہے مجھ کو داخل کروں گا میں اُسکو اپنی جنت میں اور جو شخص ملے مجھ سے اور وہ ڈرتا ہے مجھ سے نجات دونگا میں اُس کو دوزخ سے اور جو شخص ملے مجھ سے اور وہ شرماتا ہے مجھ سے بھول جاؤں گا میں اُس کے گناہوں کو ابن مسعودؓ سے منقول ہے ادا کر تو اللہ کے فرض کو ہو جاوے گا تو بہتر آدمیوں کا اور بچ اُن چیزوں سے کہ جن کو حرام کیا ہے اللہ نے ہو جاوے گا تو زاہد تر آدمیوں کا اور راضی ہو مقسوم پر ہوگا تو غنی تر آدمیوں کا مالکؒ سے منقول ہے کہ وہ گذرے بعض گھروں پر اور کہا کہ اے گھر و کہاں ہیں اگلے پادشاہ تیرے اور کہاں ہیں آباد کرنے والے تیرے کہ گذر گئے اور کہاں ہیں رہنے والے تیرے کہ آگے گئے پس آواز دی اُن کو ایک آواز دینے والے نے کہ منقطع ہو گئیں نشانیاں اُن کی اور پرانے ہو گئے زیر خاک جسم اُن کے اور خشک ہو گئے انگور کیا بڑے اور کیا چھوٹے اور ادا کیا انہوں نے فرایض کو کیا سہل اور کیا دشوار اور چھوڑا انہوں نے دنیا کو اور طوق اٹکے اُن کے گلے میں ہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے خیرات دے جس کو چاہے تو ہو تو امیر ہے اسکا اور بے پرواہی کر تو جس سے چاہے تو ہوگا تو مثل اُس کے اور مانگ تو جس سے چاہے ہوگا تو اسیر

ہے اس لئے کہ ترک کرنا کل دنیا
اُس کا یحییٰ بن معاذ سے منقول ہے ترک کرنا دنیا کا اختیار کرنا کل دنیا کا ہے پس ترک کرنا اس دنیا
کا اختیار کرنا کل آخرت کا ہے اور اختیار کرنا کل آخرت کا ترک کرنے میں آخرت کے ہے۔ ابراہیم بن ادہم
کا اختیار کرنے میں آخرت کے ہے اور اختیار کر
سے پوچھا کس چیز سے پایا تو نے زہد کو کہا تین چیز سے دیکھا میں نے قبر کو متوحش اور نہیں میرے ساتھ
کوئی مونس اور دیکھا میں نے راہ دراز اور نہیں پاس میرے توشہ اور دیکھا میں نے حاکم
کو قاضی اور نہیں میرے پاس کوئی حجت کہا ہے اگر چاہتا ہے تو کہ اُنس پکڑے تو ساتھ خدا کے
وحشت ... نفس اپنے سے کہا ہے اگر چکھتے تم لذت وصل کی تو پہچانتے تم ... جاتی رہی -
پوچھا سفیان ثوری سے کیونکر اُنس ہو ساتھ خدا کے کہا نہ اُنس پکڑ ساتھ اچھی صورت کے اور نہ
ساتھ آواز خوش کے اور نہ ساتھ زبان فصیح کے اور نہ ساتھ اخلاق بہتر کے **ف** یہاں سے معلوم
ہوا کہ یہ جو بعض پیرزادے اپنے حلقہ وغیرہ میں لڑکوں خوبصورت کو بٹھاتے ہیں اور راگ وغیرہ
بھی مجالس میں سنتے ہیں اور سمجھتے ہیں بلکہ کہتے ہیں کہ اس سے یاد اللہ کی اور اُنس ساتھ خدا کے زیادہ
ہوتا ہے یہ محض غلط ہے اسلئے کہ سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کے جواب سے معلوم ہوتا ہے کہ اُنس ان
چیزوں کا ترک کرنے سے حاصل ہوتا ہے نہ ان کے کرنے سے افسوس کہ سچے مر گئے اور جھوٹے اُنکے جانشین
ہوئے مصرع آدمیاں گم شدند ملک خدا خر گرفت۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ
زہد کے لفظ میں تین حرف ہیں ز ہ د۔ ز سے مراد زاد آخرت ہے اور ہ سے مراد ہدایت دین
اور د سے مراد دایم رہنا اللہ کی طاعت پر ابو بکر وراق کہتے ہیں ز سے مراد ترک زینت ہے اور ہ
سے ترک کرنا ہوی یعنے خواہش النفس کا اور د سے ترک کرنا دنیا کا اور حامد لفاف سے منقول ہے کہ آیا اُنکے
پاس ایک شخص سو کہا اُس نے کہ وصیت کر مجھ کو فرمایا بنا اپنے دین کے لئے غلاف مثل غلاف قرآن کے
پوچھا اُس نے کیا ہے غلاف دین کا کہا ترک کرنا کلام کا مگر بقدر ضرورت اور ترک کرنا دنیا کا مگر بقدر
ضرورت کے اور ترک کرنا مخالطت کا آدمیوں سے مگر بقدر ضرورت کے پھر جان اس بات کو کہ تحقیق
زہد یہ ہے بچنا حرام چیزوں سے چھوٹی ہوں یا بڑی اور ادا کرنا تمام فرضوں کا سہل ہوں یا مشکل اور

بیٹے کو اے بیٹے میرے جسم میں تین رگیں ہیں۔ لقمان حکیم سے منقول ہے کہ نصیحت کی انہوں نے اپنے بیٹے کو اے بیٹے میرے جسم میں تین رگیں ہیں ایک اللہ کے لئے اور ایک نفس کے لئے اور ایک کیڑوں کے لئے اللہ کے لئے روح ہے اور نفس کے لیے عمل ہے اور کیڑوں کے لئے جسم ہے فرمایا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے تین چیزیں ہیں کہ کھو دیتی ہیں بلغم کو اور زینت دیتی ہیں مسواک کرنا اور روزہ رکھنا اور تلاوت قرآن شریف کی اور کعب احبار سے منقول ہے کہ قلعے تین ہیں مسجد اللہ کی یاد قلعہ ہے اور قرائت قرآن کی قلعہ ہے اور یعنی یہ تین باتیں سبب محافظت انسان ہیں آنحضرت سے منقول ہے کہ پاک کر اپنے مال کو زکوٰۃ دے کر اور دوا کر اپنی بیماریوں کی صدقہ دے کر اور ٹالو ہر طرح کی بلاؤں کو دعا کے ف یہاں سے یہ بات نکلی کہ جب مال ہو تب زکوٰۃ دے اور جب بیمار ہو تو صدقہ دے کہ صدقہ کی برکت سے اس کو شفا حاصل ہوتی ہے اور جب کوئی بلا نازل ہو تب دعا کرے اللہ سے اللہ اس کو ٹال دے گا بعض حکما سے منقول ہے کہ تین خزانے ہیں خزانوں اللہ سے نہیں دیتا ہے ان کو اللہ مگر اس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے اس کو محتاجی اور بیماری اور صبر پوچھا ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کونسا دن اچھا ہے اور کونسا مہینہ اچھا ہے اور کون عمل اچھا ہے کہا بہتر دن جمعہ کا ہے اور بہتر مہینہ رمضان شریف کا اور بہتر اعمال نماز پنجگانہ ہے اپنے وقت پر پس انتقال فرما گئے ابن عباس رضی اللہ عنہ اسی روز پھر پہونچی یہ خبر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو کہا اگر پوچھے جائیں علماء اور حکماء مشرق سے مغرب تک نہ جواب دیں گے بہتر اس سے مگر میں یہ کہتا ہوں کہ بہتر عمل وہ ہے کہ قبول کرے اللہ اس کو تجھ سے اور بہتر مہینہ وہ ہے کہ توبہ کرے تو اس میں طرف اللہ کے توبہ نصوح ف توبہ نصوح وہ ہے کہ گناہ سے توبہ کرے اور ارادہ کرے اس بات کا کہ میں اس کو پھر نہ کروں گا اور شرمندہ ہو اپنے گناہ پر اور بہتر دن وہ ہے کہ نکلے تو دنیا سے طرف اللہ کی اور تو مومن ہو کہا شاعر نے آیا نہیں دیکھتا تو کیونکر پرانے ہو گئے جسم اور جان اور ہم کھیلتے ہیں ظاہر و باطن میں تو بہت میل کر طرف دنیا کی اور اس کی زینتوں کی۔ بیشک دنیا کے گھر گھر نہیں ہیں یعنی دنیا قابل رہنے کے نہیں اور عمل کر اپنے نفس کے لئے قبل آنے موت کے نہ ڈال دے کہیں غرور میں تجھ کو زیادتی یاروں اور قرابتیوں کی فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دوست ہیں طرف میری تمہاری دنیا سے تین

تین چیزیں ہیں عورتیں اور خوشبو اوتھا اور بیٹھے آنحضرت کی ساتھ اصحاب آپ کے سو کہا ابوبکرؓ نے
سچ فرمایا رسول اللہ نے دوست ہیں طرف میری دنیا سے تین چیز نظر کرنا طرف مُنہ رسول اللہ کے اور
خرچ کرنا مال کا رسول اللہ کے لئے اور یہ کہ ہو بیٹی میری نیچے رسول اللہ کے کہا حضرت عمرؓ نے سچ کہا ابوبکرؓ
نے دوست ہیں طرف میری دنیا سے تین چیز حکم کرنا نیکی کا اور منع کرنا بدی سے اور پہننا کپڑا پرانا کہا ہے
حضرت عثمان غنیؓ نے سچا کہا عمر نے دوست ہیں طرف میری دنیا سے تین چیز کھلانا بھوکے کا اور تلاوت
قرآن کی اور کپڑا پہنانا ننگے کو کہا علیؓ نے سچ کہا عثمانؓ نے اور دوست ہیں طرف میری دنیا سے تین
چیز خدمت کرنا مہمان کی روزہ رکھنا گرمی کی موسم میں اور لڑنا تلوار سے پس اس درمیان میں کہ یہ لوگ
اس گفتگو میں تھے نازل ہوئے جبرئیل علیہ السلام اور کہا بھیجا مجکو پروردگار نے جبکہ سنی گفتگو تمہارے حکم
کی اور حکم کیا تم کو اس بات کا کہ پوچھو تم مجھ سے اُس چیز کو کہ دوست رکھتا ہوں میں اُس کو اہل دنیا سے
پس فرمایا آنحضرت نے کیا چیز دوست ہے تجھ کو اے جبرئیل اگر ہوتا تو اہل دنیا سے کہا میں دوست
رکھتا ہوں دنیا سے تین چیز راہ تبلانا بھٹکے ہوئے کو اور اُنس پکڑنا ساتھ غربا صبر کرنے والوں کے اور مددگاری کرنا
اہل و عیال ... کو تکلیف میں ہوں پھر کہا جبرئیل نے اور دوست رکھتا ہے رب العزت اپنے بندوں
سے تین خصلتوں کو خرچ کرنا
کرنا وقت فاقہ کے کہا بعض حکمانے جس نے صبر قت کا اللہ کی طاعت میں اور رونا وقت پشیمانی کے اور صبر
کم ہوا وہ مال اور جس نے غرور کیا خلق سے ذلیل اور خوار ہوا کہا بے عقل یہ گمراہ ہوا اور جس نے تکیہ کیا اپنے مال پر
ہیں شرم رکھنا اللہ سے اور دوست رکھنا کسی کو اللہ کے لئے اور محبت کرنا لسی فت کا تین خصلتیں
آنحضرت سے منقول ہے کہ فرمایا محبت جڑ ہے معرفت کی اور عفت علامت ہے یقین کی اور سر ...
پرہیزگاری ہے اور راضی ہونا اللہ کی تقدیر پر ابن ابی عینیہ سے روایت ہے جو شخص دوست رکھتا ہے
اللہ کو دوست رکھتا ہے اللہ اُس شخص کو اور اُس چیز کو جسکو دوست رکھتا ہے اللہ اور دوست رکھنا ہے
اللہ بات کو کہ نہ جانیں اُسکو لوگ آنحضرت سے منقول ہے کہ سچائی محبت کی تین خصلتوں میں ہے اختیار
کرے دوست کی کلام کو دوسرے کی کلام پر اور اختیار کرے دوست کی مجالست اور ہمنشینی کو دوسرے

سہو کے ہے اور روزہ صدقہ فطر سے اور حج ہدیہ سے اور ایمان جہاد سے فرمایا حضرت عمرؓ نے دریا چار ہیں خواہش دریا گناہوں کا ہے اور نفس دریا شہوتوں کا اور موت دریا اعمال کا اور قبر دریا پشیمانی کا۔ اور حضرت عثمانؓ سے منقول ہے کہ پائی میں نے لذت عبادت کی چار چیزوں میں ایک ادا کرنے میں اللہ کے فرائض کی دوسرے بچنے میں حرام چیزوں سے تیسری حکم کرنے میں ساتھ نیکیوں کے واسطے ڈھونڈنے ثواب کے چوتھی منع کرنے میں بدیوں سے ڈر کر اللہ کے غضب سے حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ چار چیزیں ہیں کہ ظاہر میں فضیلت رکھتی ہیں اور باطن میں فرضیت مخالطت صالحین کی ظاہر میں فضیلت ہے اور پیروی اُن کی فرض ہے اور تلاوت قرآن کی فضیلت ہے اور عمل اسپر فرض ہے اور زیارت قبور کی فضیلت ہے اور استعداد اس کے لئے فرض ہے اور عیادت بیمار کی فضیلت ہے اور اختیار کرنا نصیحت کو فریضہ ہے حضرت علی کرم اللہ وجہ سے منقول ہے جو کوئی مشتاق ہوگا جنت کا جلدی کرے گا طرف خیرات کی یعنے صدقہ دینے میں اور جو کوئی ڈرے گا دوزخ سے بچے گا شہوات سے اور جو ڈرے گا موت سے حرام ہوں گی اُس پر لذتیں یعنے اُس کو پھر کچھ رغبت نہ ہوگی طرف لذات دنیائی اور جو دور سمجھانیگا دنیا کو آسان ہو جائیں گی اُس پر مصیبتیں بعض حکما سے منقول ہے کہ چار چیزیں ہیں نہیں میسر ہیں۔۔۔ جنت کے نہیں ملتی باقی مگر ترک کرنے سے فانی کے فرمایا اللہ صاحب نے وہ چیز کہ پاس تمہارے ہے نبڑجاتی ہے اور جو اُسکے پاس ہے باقی ہے اور نہیں پائی جاتی رضا بغیر ترک کرنے خواہش نفس کے فرمایا اللہ صاحب نے بیشک جنت اُس کا ٹھکانا ہے اور نہیں ملتا درجہ آخرت میں مگر چھوڑنے سے اُس نے روکا نفس کو ہوا اور ہوس سے فرمایا اللہ صاحب نے یہ ہے گھر آخرت کا بنایا ہم نے اُس کو اُن لوگوں کے لئے کہ نہیں ارادہ امیں جھگڑے اور فساد کا زمین میں اور بہتری عاقبت کی پرہیزگاروں کے لئے ہے اور نہیں میسر آتی جنت بغیر مشقت کے فرمایا اللہ صاحب نے اور وہ لوگ جو کوشش کرتے ہیں ہماری راہ میں سو تحقیق ہم بتلا دیں گے اُن کو راہ اپنی اور بیشک اللہ ہی ہے ساتھ صبر کرنے والوں کے آنحضرتؐ سے منقول ہے کہ فرمایا نماز ستون ہے دین کا اور خاموشی افضل ہے اور روزہ سپر ہے آگ دوزخ سے

اور سب اداہوں کی کم سخنی ہے اور سب عبادت کی قلت گناہوں کی ہے اور سب آرزؤں کی صبر ہے ف مرادات اصل ہے فرمایا آنحضرت نے چار جوہر ہیں آدمی کے بدن میں کہ کھودیتی ہیں اُس کو چار چیزیں عقل ہے اور دین ہے اور حیا ہے اور عمل صالح ہے سو غضب کھودیتا ہے عقل کو اور حسد دین کو اور طمع حیا کو اور غیبت عمل صالح کو آنحضرت سے منقول ہے چار چیزیں ہیں جنت میں کہ وہ جنت سے بہتر ہیں ہمیشہ رہنا جنت میں جنت سے بہتر ہے اور راضی ہونا خدا کا جنت میں جنت سے بہتر ہے اور خدمت کرنا فرشتوں کا جنت میں جنت سے بہتر ہے اور ہمسائگی پیمبروں کی جنت میں جنت سے بہتر ہے اور چار چیزیں ہیں دوزخ میں کہ دوزخ سے بدتر ہیں ہمیشہ رہنا دوزخ میں دوزخ سے بدتر ہے اور ہمسائگی شیطان کی دوزخ میں دوزخ سے بدتر ہے اور سرزنش کرنا کفارہ کا دوزخ میں بدتر ہے دوزخ سے اور غضب خدا کا دوزخ میں دوزخ سے بدتر ہے کہا بعض حکمانے جب پوچھا اُن سے کیا حال ہے تمہارا فرمایا میں موافقت کرتا ہوں خدا کی یعنے اُس کے حکم پر چلتا ہوں اور مخالفت کرتا ہوں نفس کی یعنے وہ بدی سکھاتا ہے اور نصیحت کرتا ہوں خلق کو اور رہتا ہوں دنیا میں ضرورت کے سبب اختیار کیا حکمانے چار کتابوں سے چار کلموں کو توریت سے اس بات کو جو راضی ہوا اللہ کے دیئے پر آرام پایا اُس نے دنیا میں اور آخرت میں انجیل سے اس بات کو جس نے د... کو عزت پائی دنیا اور آخرت میں اور زبور سے اس بات کو جس نے نفرت پکڑی آدمیوں سے نجات پائی دنیا ... رکھا زبان کو سلامت رہا دنیا اور آخرت میں عبداللہ بن مبارک فرقان سے اس بات کو جس نے نگاہ میں سے جمع کیا احادیث کو پھر اختیار کیا اُن میں سے چار ہزار کو پھر اختیار کیا اُن کر شخص نے حکماء پھر اختیار کیا اُن میں سے چالیس کو پھر اختیار کیا اُن میں سے چار کلموں کو ایک یہ کہ نہ اعتماد کر اپنے کام پر ہر حال میں دوسرے یہ کہ غرور نہ کر ساتھ مال کے کسی حال میں تیسرے یہ کہ نہ کھا اسقدر کہ اُس کا تحمل نہ ہوسکے چوتھے یہ کہ نہ طلب کر ایسے علم کو کہ جس سے تجھکو نفع نہ ہو محمد بن احمد سے روایت ہے شرح میں قول اللہ صاحب کے سید او حصورا و نبیا من الصالحین کہا فرمایا اللہ صاحب نے یحیےٰ پیغمبر علیہ الصلوۃ کو سید اور وہ تھا بندہ یہ اس لئے فرمایا کہ وہ غالب تھے چار چیز پر نفس پر غضب پر زبان پر

شیطان پر کہا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے باقی رہے گی دنیا جب تک ہوں گی چار باتیں غنی نہ بخل کریں گے ساتھ مال اپنے کے اور علماء نہ عمل کریں گے اپنے علم پر اور جاہل نہ پرہیز کریں گے سیکھنے علم سے اور فقیر نہ بیچیں گے دین آخرت کو ساتھ دنیا کے فرمایا آنحضرت نے بیشک اللہ حجت پکڑے گا دن قیامت کے ساتھ چار جانوں کے اوپر چار چیز کے مالداروں میں ساتھ سلیمان علیہ السلام کے اور فقیروں میں ساتھ عیسےٰ کے اور بندوں میں ساتھ یوسف علیہ السلام کے اور رنجوں میں ساتھ ایوب علیہ السلام کے سعد بن ہلال سے روایت ہے کہ جس وقت گناہ کرتا ہے بندہ تو نہیں بند کرتا ہے اللہ اُس پر چار چیز کو نہیں موقوف کرتا اُس سے رزق کو اور صحت کو اور نہیں ظاہر کرتا اُس پر گناہ کو اور نہیں عذاب کرتا اُس کو فی الحال حاتم اصم سے منقول ہے جس کسی نے چھوڑا چار چیز کو اوپر چار چیز کے پایا اُس نے جنت کو سونے کو قبر میں فخر کو میزان پر راحت کو پل صراط پر شہوات کو جنت پر حامد لفاق سے روایت ہے چار چیزیں ہیں کہ طلب کیا ہم نے اُن کو چار چیز میں سو بھٹک گئے ہم راہ پس پایا ہم نے اُن کو اور چار چیزوں میں طلب کیا ہم نے دولت کو مال میں سو پایا اُس کو قناعت میں اور توکل میں اور طلب کیا ہم نے راحت کو کثرت مال میں سو پایا اُسکو قلت مال میں اور طلب کیا ہم نے نعمت کو مراد پانے میں سو پایا اُسکو بدن صحیح میں اور طلب کیا ہم نے عاقبت کو یا کہ سیر ہو سو پایا اُسکو اُس شکم میں کہ خالی ہو حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے چار چیزیں کہ کم اُن کا بہت ہے درد ہے محتاجی ہے راگ ہے اور دشمنی ہے روایت ہے کہ چار چیزیں ہیں نہیں معلوم ہوتی قدر اُن کی مگر چار کو جوانی نہیں معلوم مگر بڈھوں کو اور عافیت کی قدر نہیں معلوم مگر اُس کو جو بلا میں گرفتار ہو اور زندگی کی قدر نہیں معلوم مگر مردوں کو کہا ابونواس شاعر نے گناہ میرے بہت ہیں اور رحمت تیری زیادہ ہے میرے گناہ سے اور نہیں طمع مجھ کو اپنے اعمال صالح میں کہ کیا میں نے اُن کو ولیکن میں اللہ کی رحمت میں طمع کرنے والا ہوں وہی ہے اللہ کہ جس نے پیدا کیا مجھ کو اور میں اُس کا بندہ ہوں اقرار کرتا ہوں اور خضوع کرتا ہوں پس اگر وہ بخش دیگا مجھکو تو یہ اُس کی رحمت اور نعمت ہے اور اگر زیان ہوا تو میرے اعمال کی سزا ہے بعض حکماء سے منقول ہے پیش آتے ہیں آدمی کو لوٹنے والے ایک ملک الموت کہ لوٹ لے جاتا ہے روح کو دوسرے وارث مال کو تیسرے کیڑے جسم کو چوتھے دشمن

اعمال کو دن قیامت کے بعض حکماء سے روایت ہی جو مشغول ہو ساتھ شہوتوں کے ضرور چاہیں اُس کو عورتیں اور جو مشغول ہو ساتھ جمع کرنے مال کے ضرور ہی اُس کو بچنا حرام سے اور جو مشغول ہو ساتھ عبادتوں کے ضرور ہے اسکو علم سے اور جو مشغول ہو ساتھ نفع پہونچانے مسلمانوں کے ضرور ہے اُس کو مدارات سے حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں سخت تر اعمال کی چار خصلتیں ہیں بخش دینا گناہ کا وقت غضب کے سخاوت وقت مفلسی کے عفت وقت خلوت کے کہنا سچی بات اُس شخص سے جس سے ڈرتا ہے یا اُس سے کچھ امید رکھتا ہے زبور میں ہی اللہ نے وحی کی طرف داؤد علیہ السلام کی تحقیق عاقل اور حلیم کو چاہیئے کہ نہ خالی رہے چار ساعتوں سے ایک ساعت جس میں مناجات کرے رب اپنے سے دوسری ساعت جس میں حساب لے نفس اپنے کا تیسری ساعت جس میں جاوے طرف خوان اپنے کے کہ خبر کریں اُس کو اپنے عیبوں سے چوتھی ساعت کہ تخلیہ کرے اُس میں لذت حلال میں اور اپنے نفس میں فرمایا رسول خدا نے جس وقت مرجاتا ہے اُٹھانے والا قرآن کا یعنے حافظ وحی کرتا ہے اللہ طرف زمین کی کیا کھاوے گی تو گوشت اُس کا پس کہتی ہے زمین کیونکر کھاؤں میں گوشت اُس کا اور کلام تیرا اُس کے دل میں ہے کہا بعض حکمانے اچھی بندگی بندگیوں میں سے چار ہیں وفا کرنا عہدوں کا اور محافظت مراتب اور حدود کی اور صبر نا موجود پر اور رضا ساتھ موجود کے

باب الخماسی اس باب میں پانچ پانچ چیزوں کا بیان ہے فرمایا آنحضرت نے جس نے اہانت کی پانچ چیز کی نقصان پایا پانچ چیز کا جس نے استخفاف کیا علماء کا کھو دیا دین کو اور جس نے استخفاف کیا امراء کا کھو دیا دنیا کو اور جس نے استخفاف کیا ہمسایہ کا کھو دیا منافع کو اور جس نے استخفاف کیا اقربا کا کھو دیا مودت کو اور جس نے استخفاف کیا اپنے اہل سے ناخوش ہوا عیش اسکا فرمایا آنحضرت نے قریب ہی کہ آویگا ایک زمانہ میری امت پر کہ دوست رکھیں گی پانچ چیز کو اور بھول جاوے گی پانچ چیز کو۔ دوست رکھے گی دنیا کو اور بھول جائے گی آخرت کو اور دوست رکھے گی گھروں کو اور بھول جائے گی قبروں کو اور دوست رکھے گی مال کو اور بھول جائے گی حساب کو اور دوست رکھے گی عیال کو اور بھول جائے گی خدا کو وہ بری ہیں مجھ سے اور میں بیزار ہوں

اُن سے فرمایا آنحضرت نے بیشک اللہ نہیں دیتا ہے پانچ چیزیں کسی کو مگر دیتا ہے ساتھ اُس کے پانچ چیزیں نہیں دیتا ہے شکر کو مگر زیادتی مال میں اور نہیں دیتا ہے کسی کو توفیق دعا کی مگر دیتا ہے ساتھ اُس کے اجابت کو اور نہیں عطا کرتا کسی کو استغفار مگر تیار کرتا ہے اُس کے لئے بخشش اور غفران اور نہیں دیتا ہے کسی کو صدقہ مگر دیتا ہے اُسکو قبولیت **ف** حاصل یہ کہ جسکو ان پانچ چیزوں کی توفیق عنایت فرماتا ہے اُسکو یہ پانچ چیزیں بھی مرحمت کرتا ہے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تاریکی پانچ ہیں اور اُس کے چراغ بھی پانچ ہیں محبت دنیا کی ظلمت ہے اور اُس کا چراغ پرہیزگاری ہے اور گناہ ظلمت ہے اور اُس کا چراغ توبہ ہے اور قبر ظلمت ہے اور اُس کا چراغ لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ ہے اور آخرت ظلمت ہے اور چراغ اُس کا اعمال صالحہ ہیں اور پل صراط ظلمت ہے اور چراغ اُس کا یقین ہے حضرت عمر مرفوعاً آنحضرت سے روایت کرتے ہیں اگر نہ ہوتا دعویٰ کرنا غیب کا تو گواہی دیتا میں ساتھ پانچ گروہ کے کہ وہ جنتی ہیں ایک فقیر صاحب عیال اور وہ عورت کہ راضی ہو اُس سے خاوند اُس کا اور وہ چھوڑ دے اپنے مہر کو اپنے خاوند پر اللہ کی رضامندی کے لئے اور وہ شخص کہ راضی ہوں اُس کے ماباپ اور توبہ کرنے والا گناہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے منقول ہے پانچ چیزیں ہیں کہ وہ نشانی ہیں دین کی نہ نشست کرے مگر ساتھ اُس شخص کے کہ اصلاح کرے دین کی اور غالب ہو فرج پر یعنے زنا اور حرام کاری سے بچے اور زبان پر اور جب پہنچے اُس تک کوئی چیز دنیا سے جانے اُس کو وبال اور جب ملے اُسکو کوئی تھوڑی چیز دنیا سے غنیمت جانے اُس کو اور نہ پر کرے شکم اپنے کو حلال سے خوف سے مل جانے حرام کے اور دیکھے آدمیوں کو کہ نجات پا گئے اور جانے اپنے نفس کو کہ ہلاک ہوا فرمایا رسول اللہ نے جس کو ملے مال حلال اور کفایت کرے وہ ساتھ اُس کے اپنی وجہ معاش کو اور صلہ رحم کرے ساتھ اُس کے اور دے اُس کو اپنے ہمسایہ کو وہ شخص دیکھے گا اللہ کو دن قیامت کے اور منہ اسکا ہوگا مثل ماہ شب چہاردہم کے اور جس کو ملے مال حرام اور وہ کھاوے اُس کو دیکھے گا اللہ اُس کو دن قیامت کے اور وہ اُس پر غصہ کرنیوالا ہوگا۔ سچ کہا رسول اللہ نے روایت کیا اُسکو بخاری نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے اگر ہوتیں

پانچ خصلتیں تو ہو جاتے سب لوگ صالحین میں سے قناعت ساتھ جہالت کے اور حرص دنیا پر
اور بخل ساتھ فضل کے اور ریا عمل میں اور عجب کرنا ساتھ عقل اپنی کے جمہور علماء سے منقول ہے بیشک
اللہ نے بزرگی دی نبی اپنے کو ساتھ پانچ بزرگیوں کے بزرگی دی ساتھ اسم کے اور جسم کے اور عطا
کی اور خطا کی اور رضا کی سو اسم پس پکارا آنحضرت کو رسول اللہ کہہ کر اور نہ پکارا نام لیکر جیسا پکارا
اور پیغمبروں کو ساتھ نام اُن کے کے اور جسم سو جواب دیا اللہ نے ساتھ نفس اپنے کے آنحضرت کو
اور نہ کیا یہ معاملہ ساتھ تمام رسولوں کے اور عطا سو دیا اُن کو بغیر سوال کے اور نہ کیا یہ معاملہ ساتھ اور
انبیاء کے اور خطا سو ذکر کیا عفو کو قبل گناہ کے جیسا کہ فرمایا عفا اللہ عنك یعنی بخش دیئے اللہ نے تجھ
سے سب گناہ اور نہ کیا یہ معاملہ ساتھ اور انبیاء کے اور رضا سو نہ رد کیا کسی قربانی کو اور نہ صدقہ کو
اور نہ نفقہ کو جیسا رد کیا اسکو تمام لوگوں پر اور نہ راضی ہوا اُن سے چنانچہ فرمایا قل انفقوا طوعا وکرھا
لن یتقبل منکم یعنے کہدے تو خرچ کرو خوشی سے اور ناخوشی سے نہیں قبول کیا جاویگا تم سے اور
راضی ہوا امت سے آنحضرت کی جیسا کہ فرمایا رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ یعنی راضی ہوا اللہ اُن سے
اور راضی ہوئے وہ اللہ سے اور نہ رد کیا اُن پر کسی فدیہ اور نفقہ کو جیسا رد کیا سب لوگوں پر عبید اللہ بن
عمرو بن عاص سے مروی ہے جس کسی میں ہوں یہ پانچ چیزیں وہ سعید ہے ذکر کرے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ ہر ہر وقت اور جب مبتلا ہو کسی مصیبت میں کہے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ اور
جب پیش آوے اُس کو کوئی مکروہ کہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور جب دیا جاوے
کوئی نعمت کہے الحمد للہ رب العالمین اور جب شروع کرے کسی کام کو کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم اور جب
سرزد ہو کوئی گناہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ حسن بصری سے منقول ہے کہ توریت میں لکھا ہے کہ
بیشک دولت قناعت میں ہے اور سلامتی گوشہ نشینی میں اور آزادگی ترک کرنے میں شہوات کے
اور فایدہ لینا زمانہ میں دراز ہے اور صبر زمانہ میں تھوڑا ہے یحییٰ بن معاذ رازی سے روایت ہے کہ
جس کی زیادہ ہے بھوک زیادہ ہوا گوشت اُس کا اور جس کا گوشت زیادہ ہوا زیادہ ہوئی شہوت اُسکی
اور جس کی شہوت زیادہ ہوئی گناہ اُسکے زیادہ ہوئے اور جس کے گناہ زیادہ ہوئے تاریک اور سخت

ہوگیا دل اُسکا اور جس کا دل سخت اور تاریک ہوا ڈوب گیا وہ لذتوں میں دنیا کی اور اُس کی زینت میں یعنی وہ ہلاک اور ہلاک ہوگیا اور نہ رہا کسی کام کا اور شقیق بلخی سے روایت ہے اختیار کیا فقیروں نے پانچ چیز کو اور دولتمندوں نے پانچ چیز کو اختیار کیا فقیروں نے راحت نفس کو اور فراغت دل کو اور بندگی رب کو اور ہلکی حساب کو اور درجوں بلند کو اور اختیار کیا تونگروں نے تکلیف نفس کو اور شغل قلب کو اور بندگی دنیا کو اور سختی حساب کو اور درجوں پست کو عبداللہ انطاکی سے روایت ہی پانچ چیزیں ہیں دوا دل کی مجالست صلحا کی اور پڑھنا قرآن کا اور ڈرانا دل کا اور قیام تمام شب کا اور زاری کرنا وقت صبح کے جمہور علماء سے منقول ہے کہ فکر پانچ طرح پر ہے فکر ہے آیات خدا میں اور اس فکر سے توحید اور یقین پیدا ہوتا ہے اور فکر ہے اللہ کی نعمتوں سے اور اس سے محبت اور شکر پیدا ہوتا ہے اور فکر ہے اللہ کے وعدہ میں اور اس سے رغبت پیدا ہوتی ہے اور فکر ہے وعیدمیں اللہ کے اور اس سے خوف پیدا ہوتا ہے اور فکر ہے بیچ تقصیر کرنے نفس کے اللہ کی طاعت اور بندگی باوجود اللہ کے احسان کے اور اس سے حیا پیدا ہوتی ہے اور بعض حکما سے روایت ہی کہ پرہیزگاری میں پانچ مصیبتیں ہیں جس نے طے کیا اُن کو پہونچا تقوے کو ایک اختیار کرنا شدت کا نعمت پر دوسری اختیار کرنا مشقت کا راحت پر تیسری اختیار کرنا ذلت کا عزت پر چوتھی اختیار کرنا قوت کا فضول پر پانچویں اختیار کرنا موت کا زندگی پر فرمایا آنحضرت نے گوشہ گزینی قلعہ ہے باتوں کا یعنی عزلت نشینی اختیار کرنے سے آدمی کم سخنی کرتا ہے اور اخلاص قلعہ ہے اعمال کا اور سچ قلعہ ہے بھیدوں کا اور صدقہ قلعہ ہے مال کا اور مشورت قلعہ ہے عقلوں کا آنحضرت سے منقول ہے کہ پانچ خصلتیں ہیں جمع کرنے میں مال کے رنج اور تکلیف اُس کی جمع کرنے میں اور باز رہنا اللہ کی یاد سے اُس کی اصلاح کے سبب سے اور ڈرنا سایل اور چور سے اور اٹھانا بخیل کے نام کا اپنے اوپر یعنی اپنے آپ کو بخیل کہلوانا لوگوں سے اور چھوڑنا صالحین کا انکے سبب اور مال کے چھوڑنے میں پانچ چیزیں ہیں آرام جان و تن کا اُس کی تکلیف طلب سے اور فراغت اُس کی نگہبانی سے اللہ کے ذکر کے لیے اور امن میں رہنا چور اور سایل سے اور حاصل کرنا نام کریم کا اپنے لیے اور مصاحبت صالحین کی ساتھ فراغت کے سفیان ثوری سے منقول ہے کہ نہیں

جمع ہونا مال بیچ اس دنیا کے کسی کے پاس مگر اُسکو پانچ خصلتیں ہوتی ہیں درازی اُمید کے اور حرص
بہت غالب اور بخل بہت سخت اور کمی پرہیزگاری کی اور بھول جانا آخرت کا حاتم اصم سے منقول ہے
کہ شتابی کام میں شیطان کی طرف سے ہے مگر پانچ چیزوں میں کہ وہ سنت رسول اللہ کی ہے کھانا
کھلانے میں مہمان کے جسوقت کہ آوے اور تجہیز اور تکفین مردے کی جسوقت مرجاوے اور شادی
کرنے میں لڑکی کے جسوقت بالغ ہو اور ادا کرنے میں قرض کے جس وقت واجب ہو اور توبہ کرنے میں گناہ
کے جس وقت صادر ہو محمد رازی سے منقول ہے کہ شقی اور مردود ہوگیا شیطان پانچ خصلتوں سے
اقرار نہ کیا اپنے گناہ کا اور نہ پشیمان ہوا اُسپر اور نہ ملامت کی اپنے نفس کو اور نہ عزم کیا توبہ کا اور
نا اُمید ہوا اللہ کی رحمت سے اور سعید ہوئے آدم علیہ السلام پانچ چیزوں سے اقرار کیا اپنے گناہ کا اور
ندامت کی اُسپر اور ملامت کی اپنے نفس کو اور بہت جلدی کی توبہ میں اور نا اُمید نہ ہوئے اللہ کی رحمت
سے حضرت علی سے منقول ہے کہ لازم ہے تمکو پانچ خصلتیں سو عمل کرو اُسپر بندگی کرو اللہ کی بقدر اپنی
حاجت کے اُس سے اور لو دنیا سے بقدر اپنی عمر کے اُسمیں اور گناہ کرو اللہ بقدر اپنی طاقت کے
اُس کے عذاب پر اور توشہ لو بقدر اندازی ٹھیرنے اپنی کے قبر میں اور عمل کرو جنت کے لئے بقدر
اُس کے کہ ارادہ رکھتے ہو اُسمیں قیام کا حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے سب دوستوں کو
دیکھا سو نہ پایا کوئی زیادہ دوست نگاہ رکھنے زبان سے اور دیکھا سب لباس کو سو نہ پایا کوئی
لباس بہت اچھا تقوے سے اور دیکھا میں نے سب نیکیوں کو سو نہ پایا کسی نیکی کو بہتر رحمت سے
اور دیکھا میں نے سب مالوں کو سو نہ پایا کوئی مال بہتر قناعت سے اور چکھے میں نے سب کھانے سو نہ
پایا کوئی کھانا لذیذ زیادہ صبر سے بعض حکماء سے منقول ہے کہ زہد پانچ طرح پر ہے اعتماد اللہ پر اور
بیزاری خلق سے اور خلاص عمل میں اور اُٹھانا ایذا کا اور قناعت موجود پر اور بعض عابدوں سے روایت
ہے کہ کہا مناجات میں اے اللہ درازی اُمید نے غرور میں ڈالا مجھہ کو اور دوستی دنیا نے ہلاک کیا
مجھہ کو اور شیطان مردود نے گمراہ کیا مجھہ کو اور نفس بدی سکھانے والے نے منع کیا حق سے مجھکو اور
بُرے دوست نے آمادہ کیا اوپر معصیت کے سو فریادرسی کر اے فریادرس پس اگر نہ رحم کرے گا

تو ہم پر تو کون ہے وہ شخص کہ رحم کرے ہم پر سوا تیرے یحیی بن سعادت سے روایت ہو کہ کہا انہوں نے
مناجات میں نہیں خوش آتی رات مگر تیری مناجات میں اور نہیں خوش آتا دن مگر تیری طاعت میں
اور نہیں خوش آتی جنت مگر ساتھ بخشش تیری اور غفران کے اور نہیں خوش آتی دنیا مگر ساتھ ذکر تیرے
کے اور نہیں خوش آتی آخرت مگر ساتھ تیری عفو کے **باب السداسی** اس باب میں چھ چھ نصیحت
ہیں فرمایا آنحضرت نے چھ چیزیں غریب ہیں چھ جگہ مسجد غریب ہو اس قوم میں کہ نہیں نماز پڑھتی انمیں
اور مصحف غریب ہو اس گھر میں کہ نہیں تلاوت کرتی اس میں اور قرآن غریب ہے سینہ میں فاسق
کے اور مسلمان عورت قبضہ میں مرد ظالم بدخلق کے اور مرد صالح غریب ہے ہاتھ میں عورت بدخلق
کے اور عالم غریب ہو اس قوم میں کہ نہیں سنتی اس کا وعظ فرمایا آنحضرت نے چھ شخص ہیں کہ لعنت
ہو ان پر اللہ کی اور ہر پیغمبر مجیب الدعوات کی زیادہ کر دینے والا اللہ کی کتاب میں اور جھٹلانے
والا اللہ کی تقدیر کا اور غلبہ کرنے والا ساتھ زور کے تاکہ عزت دے اسکو جس کو ذلیل کیا اللہ نے
اور ذلت دی اسکو جسکو عزت دی اللہ نے اور حلال کرنے والا اللہ کے حرام کو اور حلال کرنیوالا
میرے اہل پر اس چیز کو کہ حرام کیا اللہ نے اور ترک کرنے والا میری سنت کو بیشک اللہ نہیں نظر کریگا
طرف اس کی دن قیامت کے ساتھ رحمت کے فرمایا حضرت ابوبکر نے شیطان آگے تیرے ہے
اور نفس داہنے تیرے اور خواہش بائیں تیرے اور دنیا پیچھے تیرے اور ہاتھ پاؤں اس پاس تیرے
اور جبار یعنے خدا اوپر تیرے سو شیطان بلاتا ہے تجھکو طرف دنیا کی اور نفس بلاتا ہے تجھکو طرف
گناہ کی اور خواہش بلاتی ہے طرف شہوات کی اور دنیا بلاتی ہے تجھکو طرف اختیار کرنے اپنی کی آخرت
پر اور اعضا بلاتے ہیں طرف معصیت کی اور اللہ بلاتا ہے تجھ کو طرف جنت اور مغفرت کی۔ فرمایا
اللہ صاحب نے وہ سب بلاتے ہیں طرف دوزخ اور آگ کی اور اللہ بلاتا ہے طرف جنت اور مغفرت
کی پس جس نے مانا کہنا شیطان کا گیا اس سے دین اور جس نے مانا کہنا نفس کا گئی اس سے روح اور
جس نے مانا کہنا خواہش کا گئی اس سے عقل اور جس نے کہنا مانا دنیا کا گئی اس سے آخرت اور جس نے
کہنا مانا اعضا کا گئی اس سے جنت اور جس نے کہنا مانا اللہ کا گئیں اس سے بدیاں اور پہنچا

وہ سب نیکیوں کو کہا حضرت عمر رضی اللہ نے پوشیدہ کیا چھ چیز کو چھ چیزیں پوشیدہ کیا رضا کو طاعت
میں اور غضب کو معصیت میں اور اسم اعظم کو قرآن میں اور شب قدر کو ماہ رمضان میں اور صلوٰۃ وسطیٰ
کو نماز پنجگانہ میں اور اولیاء کو خلق میں اور موت کو عمر میں کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہ مومن کچھ طرح کے خوف
میں ہے ایک تو اللہ کی طرف سے کہ پکڑ لیوے ساتھ گناہوں کے ناگاہ دوسرے فرشتوں کی نگہبانی
سے کہ لکھ لیں اسپر اس چیز کو کہ فضیحت ہو اس کے سبب سے دن قیامت کے تیسرے شیطان سے کہ برباد
کردے عمل اس کے چوتھے ملک الموت سے کہ نکال لے روح اس کی غفلت میں ناگاہ پانچویں دنیا سے کہ
غرور دلاوے ساتھ اپنے پس باز رکھے آخرت سے چھٹے اولاد سے کہ مشغول ہو ساتھ ان کے پس باز
رکھیں وہ اللہ کی یاد سے کہا حضرت علی رضی اللہ نے جس شخص نے جمع کیا چھ خصلتوں کو نہ طلب کریگا
وہ جنت کو اور نہ بھاگے گا وہ دوزخ سے ایک یہ کہ جس نے پہچانا اللہ کو پھر اطاعت کی اس کی اور
پہچانا شیطان کو پھر نافرمانی کی اس کی اور پہچانا آخرت کو سو طلب کیا اسکو اور پہچانا دنیا کو سو چھوڑ
دیا اسکو اور پہچانا حق کو سو اتباع کیا اسکا اور پہچانا باطل کو سو بچا اس سے کہا عمر رضی اللہ عنہ نے
نعمتیں چھ ہیں اسلام ہے اور قرآن ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں اور عافیت ہے اور چھپانا
عیبوں کا اور بے پرواہی خلق سے یحییٰ ابن معاذ رازی نے کہا ہے علم دلیل ہے عمل کی اور فہم ظرف ہے
علم کا اور عقل راہ بتانے والی ہے نیکی کی اور خواہش نفسانی گھوڑا ہے گناہوں کا اور مال چادر ہے
غرور والوں کی اور دنیا بازار ہے آخرت کا کہا بزرجمہر نے چھ خصلتیں ہیں کہ برابر ہیں تمام دنیا کے
طعام گوارا یعنی جی کو بھاتا ہوا اور اولاد صالح اور بی بی صالحہ اور موافقہ اور کلام بہتر یعنی سچا
اور مضبوط اور کامل ہونا عقل کا اور صحت بدن کی فرمایا حسن بصری نے اگر نہ ہوتے ابدال تو دھس
جاتی زمین مع اپنے لوگوں کے اور اگر نہ ہوتے صالحین تو ہلاک ہو جاتے بدلوگ اور اگر نہ ہوتے علما
تو ہو جاتے لوگ مثل حیوانات کے اور اگر نہ ہوتے بادشاہ تو کھا جاتے بعض ان کے بعض کو اور
اگر نہ ہوتے احمق تو خراب ہو جاتی دنیا یعنے عاقل اسکو اختیار نہ کرتے تو دنیا بے زینت ہوتی اور
اور جیسے احمق ہوئے اور انہوں نے دنیا کو اختیار کیا تو اس کو زینت حاصل ہوئی یہ کیا خوب

بات کہی یہاں سے معلوم ہوا کہ دنیادار احمق بے عقل ہیں اور اگر نہ ہوتی ہوا تو سڑجاتی ہر چیز کہا بعض
حکماء نے جو شخص نہ ڈرے گا اللہ سے نہیں نجات پاوے گا ذلت سے زبان کی آفت سے جو شخص نہ صبر و سپاس
کرے گا اللہ پر نہ نجات پاوے گا دل اُس کا حرام ہے اور شبہ سے اور جو شخص کہ نہ ہوگا خالق سے
نا امید نہ نجات پاوے گا طمع سے اور جو شخص کہ نہ ہو نگہبان اپنے عمل کا نہ نجات پاوے گا ریا سے اور جو
شخص نہ مدد چاہے اللہ سے اوپر حراست دل ہی کے نہ نجات پاوے گا حسد سے اور جو شخص نہیں
دیکھے گا طرف اُس کی جو افضل ہے اُس سے علم اور عمل میں نہ نجات پاوے گا عجب سے یعنی خود بینی
بینی سے اور جو شخص نہیں بچا دیگا اپنے نفس کو اللہ کی یاد سے نہ نجات پاوے گا باطل ہونے سے عمل کے
کہا حسن بصری نے قساوت دل کی چھ چیزوں سے ہے ایک یہ کہ گناہ کرتے ہیں بامید رحمت اور توبہ کے
اور سیکھتے ہیں اور نہیں جانتے اور جب عمل کرتے ہیں تو خالص نہیں کرتے اور کھاتے ہیں اللہ کا رزق
اور شکر نہیں کرتے اور راضی نہیں ہوتے ساتھ قسمت اللہ کے اور دفن کرتے ہیں مردوں کو اور عبرت
نہیں پکڑتے کہا احنف بن قیس نے نہیں آرام ہے حسد کرنے والے کو اور نہیں مروت ہے جھوٹے کو اور
نہیں حیلہ ہے واسطے بخیل کے اور نہیں وفا ہے بادشاہوں کو اور نہیں بزرگی ہے واسطے بدخلق کے
اور نہیں کوئی رد کرنے والا اللہ کی رضا کو کہا ہے جس نے چاہا دنیا کو اور اختیار کیا اُس کو آخرت پر
وہ عذاب دیا پاوے ساتھ چھ عذاب کے تین دنیا میں اور تین آخرت میں دنیا والے عذاب یہ ہیں
ایک آرزو ہے کہ جس کی حد نہیں دوسری حرص غالب ہے کہ اُسکو قناعت نہیں تیسری لے لیا جاتا
اُس سے مزہ اور ذائقہ عبادت کا اور تین جو آخرت میں ہیں ایک ہول اور دہشت ہے دن قیامت کے
اور حساب ہے نہایت سخت اور حسرت اور افسوس ہے بہت اور پوچھا بعض حکیموں سے کہ آیا معلوم ہو
جاتا ہے آدمی کو جس وقت کہ توبہ کرتا ہے کہ توبہ اُس کی قبول ہوئی یا نہیں کہا میں نہیں حکم کرتا اس بات
میں مگر اُس کے لئے کچھ علامتیں ہیں ایک یہ کہ نہ جانے نفس اپنے کو معصوم گناہ سے اور دیکھے خوشی
کو اپنے دل میں کم اور غم کو زیادہ اور نزدیک رہے اہل خیر سے اور دوری اختیار کرے فاسقوں
سے اور دیکھے تھوڑی چیز کو دنیا سے بہت اور بہت چیز کو اعمال آخرت سے کم اور دیکھے اپنے دل

کو مشغول اُس چیز سے کہ وعدہ کیا ساتھ اُس کے اللہ سے یعنے اقرار کیا کہ میں تیرے حکم پر چلوں گا اور دیکھے دل کو فارغ اُس چیز سے کہ جس کا وعدہ کیا اللہ نے یہ اس سئے کہا کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کو غلط نہیں کرتا اور اُس کا اقرار سچا ہوتا ہے اور ہووے نگاہ رکھنے والا اپنی زبان کو اور ہو دایم الفکر اور لازم کرنے والا رنج اور پشیمانی کو کہا احنف بن قیس نے جب پوچھا اُس سے کیا بہتر ہے اُس چیز کا جو دیا گیا بندے کو کہا عقل ہے کہا اگر نہ ہووے کہا ادب ہے اچھا کہا اگر یہ بھی نہ ہو کہا یار اچھا ہو کہا اگر یہ بھی نہ ہو کہا دل انیس ہو کہا اگر یہ بھی نہو کہا بہت خاموش رہنا کہا اگر یہ بھی نہ ہو کہا تو موت حاضر بہتر ہے یحیی ابن معاذ سے روایت ہے کہا بڑے عیبوں میں سے نزدیک میرے یہ ہے درازی مدت کی گناہوں میں اور امید عفو کے بغیر ندامت کے اور آرزو اللہ کے قرب کی بغیر طاعت کے اور انتظار کشت جنت کا ساتھ تخم دوزخ کے یعنے کام کرے دوزخ کے اور امید رکھے جنت کی اور طلب کرنا جنت کا ساتھ گناہوں کے اور انتظار جزا کا بغیر عمل کے اور آرزو رکھنا اللہ تعالیٰ سے ساتھ زیادتی کے امید رکھتا ہے تو نجات کی اور نہیں چلتا راہ نجات کے جان تو اس بات کو کہ تحقیق کشتی نہیں چلتی سوکھے میں **باب السباعی** اس باب میں سات سات کلمہ نصیحت کے ہیں ابی ہریرہؓ نے روایت کی انحضرت سے کہ فرمایا رسول خدا نے سات گروہ ہیں کہ سایہ دیگا اللہ دن قیامت کے اُن کو نیچے عرش اپنے کے اُسدن کہ نہوگا سایہ سوائے سایہ خدا کے ایک امام عادل ہے اور ایسا جوان کہ نشو نما پائی اُس نے اللہ کی طاعت میں اور وہ شخص کہ یاد کیا اُس نے اللہ کو پھر بہایا اُس کی آنکھوں نے آنسوؤں کو اللہ کے خوف سے اور وہ شخص کہ دل اُس کا لگ رہا ہے مسجد میں جس وقت سے نکلتا ہے یہاں تک کہ پھر گیا مسجد میں اور وہ شخص کہ صدقہ دیا اُس نے سو نجانا بائیں اُس کے نے اُس چیز کو جو کیا داہنے اُس کے نے اور وہ دو شخص کہ دوستی رکھتے ہیں آپس میں اللہ کی راہ میں اور وہ شخص کہ خواہش کی اُس کی ایک عورت خوبصورت صاحب جمال نے طرف نفس اپنے کی پس بچایا یہ اُس سے اور کہا کہ میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو پروردگار ہے دونوں جہان کا کہا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نہیں بچتا مال بخیل کا سبب ایک چیز کے ان سات چیزوں میں سے یا یہ کہ مرجاوے گا پس پاوے گا اُس مال کو ایسا شخص کہ خوب

خرچ کرے گا اُس کو بیچ طاعت غیر اللہ کے یا غالب کر دیگا اُس پر اللہ تعالیٰ کسی پادشاہ ظالم کو کہ
چھین لیگا وہ اُس سے بغیر اختیار نفس اُس کے کے یا غلبہ کرے گی اُس پر شہوت کہ خرچ کرے گا اُس
میں مال اپنے کو یا خرچ کرے گا بنانے گھر اور عمارت میں کہ آخر کو ویران ہو جاوے گی پس اُٹھ جائیگا اُس میں
مال اُس کا یا آوے گی اس پر کوئی مصیبت مصائب دنیا سے مثل جل جانے کے اور ڈوب جانے اور چوری
کے اور مثل اُس کی یا ہو جائے گی اُس کو کوئی بیماری سخت دائمی پس خرچ کرے گا مال اپنے کو دوا دارو میں
یا گاڑ دے گا اُس مال کو کسی مقام میں پھر بھول جائے گا اُسکو پس نہ پائے گا اُس کو حضرت عمر رضی اللہ
عنہ سے روایت ہے جو شخص کہ بہت ہو ہنسنا اُس کا کم ہووے ہیبت اُس کی اور جو شخص کہ بہت ہو ل
لگی اُس کی خفیف ہو جاوے بسبب اُس کے یعنے جو شخص بہت خوش طبعی کیا کرتا ہے وہ لوگوں کی نظروں
میں حقیر ہو جاتا ہے اور جو شخص بہت رہے گا کسی حال میں مشہور ہو گا ساتھ اُس کے اور جو شخص کہ بہت ہو
کلام اُس کا بہت ہو گا جھوٹ اُس کا اور جو شخص کہ بہت ہو جھوٹ اُس کا کم ہووے حیا اُس کی اور
جس کی حیا کم ہوئی اُس کا تقوےٰ کم ہوا اور جس کا تقویٰ کم ہوا مر گیا دل اُسکا اور جس کا دل مر گیا ہے
دوزخ اُولیٰ ساتھ اُس کے کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے شرح میں قول اللہ صاحب کے کنز لھما
وکان ابو ھما صالحا کنز ایک تختی ہے سونے کی اُس میں سات سطریں لکھی ہیں ایک میں یہ لکھا
ہے کہ میں عجب کرتا ہوں اُس شخص سے کہ جس نے پہچانا موت کو اور وہ ہنستا ہے اور عجب کرتا ہوں میں
اُس شخص سے کہ جس نے پہچانا دنیا کو کہ فانی ہے اور بہت جلد زایل ہونے والی ہے پھر وہ رغبت
کرتا ہے اُس میں اور عجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ جس نے پہچانا کہ سب کام تقدیر پر ہیں اور وہ غم
کرتا ہے اُس چیز کا جو فوت ہو گئی اور عجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ جس نے پہچانا حساب کو اور وہ
جمع کرتا ہے مال کو اور عجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ پہچانا جس نے دوزخ کو اور وہ گناہ کرتا ہے اور
عجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ پہچانا جس نے جنت کو بالیقین اور وہ آرام کرتا ہے اور عجب کرتا
ہوں میں اُس شخص سے کہ پہچانا جس نے اللہ کو ساتھ یقین کے اور وہ جاتا ہے طرف غیر خدا کی یعنی حاجت
لے کر اور عجب کرتا ہوں میں اُس شخص سے کہ پہچانا جس نے شیطان کو پھر اطاعت کی اُس کی پوچھر

حضرت علی کہ کون چیز گران ترہے آسمانوں سے اور کون چیز کشادہ ترہے زمین سے اور کیا چیز سخت
ترہے پتھر سے اور کیا چیز سرد ترہے زمہریر سے اور کیا چیز غنی ترہے دریا سے اور کیا چیز تلخ ترہے زہر
سے اور کیا چیز زیادہ سوزان ہے آگ سے کہا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بہتان اورافترا کرنا نیک
مرد پر گراں ترہے آسمان سے اور حق زیادہ کشادہ ہے زمین سے اور دل مومن کا زیادہ سخت ترہے پتھر
سے اور دل قناعت کرنے والے کا غنی زیادہ ہے دریا سے اور پادشاہ ظالم سوزاں ترہے آگ سے
اور حاجت لے جانا طرف لیئم کی زیادہ سرد ہے زمہریر سے اور صبر بہت تلخ ہے زہر سے کہا نمیمہ یعنے
چغلخوری زیادہ تلخ ہے زہر سے یہ اختلاف راوی کا ہے فرمایا آنحضرت نے دنیا گھر ہے اُس کا جس کا
گھر نہیں اور مال ہے اُس کا جس کا مال نہیں اور اُس کو جمع کرتا ہے وہی شخص کہ جسکو عقل نہیں اور طلب
کرتا ہے ساتھ خواہش کے اُسکو وہی شخص جسکو سمجھ نہیں اور اُس پر عتاب کرتا ہے وہی کہ جسکو علم نہیں
اور اُس کے لیئے حسد کرتا ہے وہی شخص جسکو عقل نہیں اور سعی کرتا ہے اُس کے لیئے وہی جسکو یقین نہیں
جابر بن عبداللہ انصاری آنحضرت سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا رسول خدا نے کہ بیشک جبرئیل ہمیشہ
وصیت کرتے ہیں مجھ کو بیچ مقدمہ ہمسایہ کے یہانتک کہ گمان کیا میں نے کہ کردیگا ہمسایہ کو وارث
اور ہمیشہ وصیت کرتے ہیں مجھکو مقدمہ میں عورتوں کے یہانتک کہ گمان کیا کہ وہ حرام ہے کردیگا اُنکے
طلاق دینے کو اور ہمیشہ وصیت کرتے ہیں مجھکو ساتھ مسواک کے یہانتک کہ گمان کیا میں نے کہ وہ منجملہ
فرائض کے ہے اور ہمیشہ وصیت کرتے ہیں مجھ کو حق میں غلاموں کے یہانتک کہ گمان کیا میں نے
کہ وہ ٹھہراوے گا اُن کے لیئے ایک وقت کہ وہ آزاد ہوجاویں گے اُس وقت میں اور ہمیشہ وصیت
کرتے ہیں مجھ کو نماز جماعت کی یہانتک کہ خیال آیا مجھ کو کہ نہیں ہوتی نماز بغیر جماعت کے اور ہمیشہ
وصیت کرتے ہیں مجھکو ساتھ قیام شب کے یہانتک کہ گمان کیا میں نے نہیں سونا چاہیئے رات کو اور
ہمیشہ وصیت کرتے ہیں مجھ کو ساتھ یاد کرنے اللہ کے یہانتک کہ گمان کیا میں نے کہ نہیں نفع دیتا
علم مگر اللہ کی یاد سے فرمایا آنحضرت نے سات فرقہ ہیں کہ نہیں نظر کی جاوے گی طرف اُن کی دن
قیامت کے اور نہ رہائی ہوگی اُن کو اور داخل ہوں گے وہ دوزخ میں فاعل اور مفعول یعنے غلام

کرنے والا اور انعام کیا گیا اور جمع کرنے والا درمیان عورت اور اُس کی بیٹی کے اور مباشرت کرنے والا جانوروں سے اور جماع کرنے والا عورت کا دُبر کی راہ سے یعنے کون میں اور ملق لگانے والا اور زنا کرنے والا بی بی سے ہمسایہ کی کہ تکلیف دیتا ہے اُسکو یہاں تک کہ لعنت کرتا ہے ہمسایہ اُس کو فرمایا آنحضرت نے کہ شہید تین طرح پر ہیں سوا اُن کے جو مارے گئے اللہ کی راہ میں - ایک مبطون یعنے جسکو شکم کی بیماری ہو وہ شہید ہے اور جو جل گیا ہو وہ شہید ہے اور جو عورت مرجاوے وقت پیدا ہونے لڑکے کے وہ شہید ہے اور جو کسی دیوار یا مکان کے نیچے دب کر مرگیا ہو وہ شہید ہے اور جو ڈوب گیا ہو وہ شہید ہے اور صاحب ذات الجنب شہید ہے اور پھاڑا ہوا درندہ کا شہید ہے ابن عباسؓ سے منقول ہے عاقل کے اوپر حق ہے کہ اختیار کرے سات چیز کو سات چیز پر محتاجی کو تونگری پر اور ذلت کو عزت پر اور تواضع کو غرور پر اور بھوک کو شکم سیری پر اور رنج کو خوشی پر اور پستی کو بلندی پر اور موت کو زندگی پر **باب الثانی** اس باب میں آٹھ آٹھ نصیحتیں ہیں فرمایا آنحضرت نے آٹھ چیزیں ہیں کہ نہیں آسودہ ہوتیں مگر آٹھ چیزوں سے آنکھ دیکھنے سے زمین باران سے عورت مرد سے عالم علم سے سائل سوال سے حریص جمع کرنے مال سے دریا پانی سے آگ لکڑی سے کہا حضرت ابوبکرؓ نے آٹھ چیزیں زینت ہیں آٹھ چیزوں کی پرہیزگاری زینت ہے محتاجی کی اور شکر زینت ہے تونگری کی اور صبر زینت ہے بلا کی اور تواضع زینت ہے محبت کی اور حلم زینت ہے علم کی اور عاجزی کرنا زینت ہے علم سیکھنے والے کی اور بہت رونا زینت ہے خوف کی اور چھوڑ دینا احسان رکھنے کو زینت ہے احسان کی اور فروتنی کرنا زینت ہے نماز کی کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جس نے ترک کیا زیادتی کلام کو اُس نے مضبوط کیا حکمت کو اور جس نے ترک کیا بہت دیکھنے کو اُس نے مضبوط کیا خشوع قلب کو اور جس نے ترک کیا بہت کھانے کو اُس نے مضبوط کیا لذتِ عبادت کو اور جس نے ترک بہت ہنسنے کو اُس نے مضبوط کیا ہیبت کو اور جس نے ترک کیا ظرافت اور خوش طبعی کو اُس نے مضبوط کیا آبرو کو اور جس نے ترک کیا محبت دنیا کو اُس نے مضبوط کیا محبت آخرت کو اور جس نے چھوڑا مشغول ہونا ساتھ عیبوں لوگوں کے مضبوط کیا اصلاح کو

ساتھ عیوب نفس اپنے کے اور جس نے چھوڑا تلاش اور تجسس کو اللہ کی کیفیت میں اُس نے مضبوط کیا یقین کو کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے نشانیاں عارف کی آٹھ ہیں دل اُس کا ساتھ خوف اور امید کے ہو اور زبان اُس کی ساتھ حمد اور ثنا کے ہو اور آنکھیں اُس کی ساتھ شرم اور گریہ کے ہوں اور ارادہ ترک اور رضا کا یعنے ترک دنیا کا اور رضاء مولے کا کہا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے نہیں بہتری اُس نماز میں جس میں خشوع نہیں اور نہیں فایدہ اُس روزے میں جس میں باز رہنا نہیں لغو اور بیہودہ سے اور نہیں حاصل کچھ اس قراءت سے کہ جس میں فکر نہیں اور نہیں فایدہ اُس علوم میں جس میں پرہیزگاری نہیں اور نہیں بہتری اُس مال میں جس میں سخاوت نہیں اور نہیں بہتری اُس بھائی بندی میں جس میں حفاظت نہیں اور نہیں بہتری اُس نعمت میں جسکو قرار نہیں اور بہتری اُس دعا میں جس میں خلاص نہیں یعنے اپنی نیت خالص ہو اور اللہ کی عظمت دھیان میں ہو **باب التاسع** اس باب میں نو نو باتیں نصیحت کی ہیں فرمایا آنحضرت نے وحی کی طرف موسیٰ علیہ السلام کی توراۃ میں بیشک ماخطاؤں کی تین ہیں غرور ہے حرص ہے حسد ہے سو پیدا ہوئیں اُس سے چھ پھر ہو گئیں نو ایک اُن میں سے شکم سیری ہے اور سونا ہے اور آرام ہے اور محبت مال کی ہے اور محبت ثناء کی ہے اور محبت ریاست کی ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا ہے عبادت کرنے والے تین طرح پر ہیں اور ہر ایک کے لئے اُن میں سے نشانیاں ہیں کہ اُن سے پہچانے جاتے ہیں ایک وہ قسم ہیں جو عبادت کرتے ہیں اللہ کے خوف سے اور ایک وہ قسم ہیں جو عبادت کرتے ہیں اللہ کی امید سے اور وہ ہیں جو بندگی کرتے ہیں اللہ کی محبت کی راہ سے پہلی قسم کی تین علامتیں ہیں حقیر جانتا ہے اپنے نفس کو اور کم جانتا ہے اپنے حسنات کو اور زیادہ جانتا ہے اپنی برائیوں کو اور دوسری قسم کی بھی تین علامتیں ہیں وہ بھاگتا ہے اور چھپتا ہے آدمیوں سے ہر حال میں اور وہ بہت سخی ہوتا ہے آدمیوں میں ساتھ مال کے دنیا میں اور ہوتا ہے نیک گمان رکھنے والا ساتھ اللہ کے تمام خلق میں اور تیسری قسم کی بھی تین علامتیں ہیں دیتا ہے اُس چیز کو جسکو دوست رکھتا ہے اور نہیں پروا کرتا کسی کی جب راضی ہووے رب اُس کا اور عمل کرتا ہے ساتھ خوف نفس کے اور ہوتا

ہے سب حال میں ساتھ رب اپنے کے امر میں اُس کے اور نہی میں اُس کے کہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شیطان کے نو بیٹے ہیں ایک زلیتون دوسرا وثین تیسرا اعوان چوتھا خفاف پانچواں مرہ چھٹا لاقیس ساتواں مشوط آٹھواں واسم نواں ولہان سو زلیتون بازاروں کا صاحب ہے اُس میں اپنے علم اور نیزے کھڑے کرتا ہے اور وثین صاحب مصیبتوں کا ہے اور اعوان صاحب خلیہ اور سلطان کا ہے اور خفاف صاحب شراب کا ہے اور مرہ صاحب مزامیر کا ہے اور لاقیس صاحب قید کا ہے اور مشوط صاحب خبروں کا ہے کہ القا کرتا ہے لوگوں کے منہہ میں اور اُس کی کچھ اصل نہیں یعنے واہی تباہی خبریں اوڑادیتا ہے اور واسم صاحب گھروں کا ہے جبوقت داخل ہوتا ہے آدمی گھر میں اور سلام نہیں کرتا اور یاد نہیں کرتا اللہ کو تو یہ واقع کرتا ہے درمیان مرد اور عورت کے لڑائی کو یہاں تک کہ واقع ہوتی طلاق اور خلع اور ضرب اور ولہان وسوسہ ڈالتا ہے وضو اور نماز میں اور عبادت میں کہا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جو محافظت کرے نماز پنجگانہ کی اُس کے وقتوں پر اور ہمیشہ قایم رہے اُسپر بزرگی دیتا ہے اُس کو اللہ ساتھ نو کرامتوں کے ایک یہ کہ دوست رکھتا ہے اُس کو اللہ اور ہوتا ہے بدن اُس کا صحیح اور حراست کرتے ہیں اُس کی فرشتے اور اُترتی ہے برکت اُس کے گھر میں اور ظاہر ہوتی ہے اُس کی پیشانی میں نشانی صالحین کی اور نرم کردیتا ہے اللہ دل اُسکا اور وہ گذرتا ہے پل صراط پر مثل بجلی چمکنے والی کے اور نجات بخشے گا اُس کو اللہ آگ دوزخ سے اور رکھے گا اُسکو ہمسائگی میں اُن لوگوں کے کہ نہیں خوف اُن کو اور نہ غم کرینگے یعنے صالحین اور متقیوں کے ہمسایہ میں گھر دے گا کہا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے رونا تین طرح پر ہوتا ہے ایک اللہ کے خوف سے اور دوسرے ڈر کر اُسکے غضب اور سختی سے اور ڈر سے جدائی کے پس پہلی قسم کا رونا کفارہ ہے گناہوں کا اور دوسری قسم کا رونا پاک ہے عیبوں سے اور تیسری قسم کا رونا پس وہ ولایت ہے ساتھ رضا محبوب کے سو ثمرہ پہلی بات کا نجات ہے عذاب سے اور ثمرہ دوسری بات کا جنت اور درجے بلند ہیں اور ثمرہ تیسری بات کا دیدار رب اور سلام فرشتوں کا کہتے ہیں سلام ہو تم پر خوش ہو تم داخل ہو بہشت میں ہمیشہ کے لئے۔

واللہ اعلم بالصواب

باب العشاری

اس باب میں دس دس باتیں ہیں نصیحت کی فرمایا آنحضرت نے لازم ہے تم کو مسواک کرنا بیشک اسمیں دس خصلتیں ہیں پاک کرتی ہے منھ کو اور خوش کرتی ہے رب کو اور تکلیف دیتی ہے شیطان کو۔ اور دوست رکھتے ہیں مسواک کرنے والے کو کراماً کاتبین اور مضبوط کرتی ہے دانتوں کو اور دور کرتی ہے بلغم کو اور خوشبودار کردیتی ہے ہوا کو اور بجھا دیتی ہے تلخی کو اور تیز کردیتی ہے نظر کو اور دفع کرتی ہے کینہ کو اور یہ مسواک کرنا سنت ہے اور یہ مسواک کرنا سنت ہے پھر فرمایا آنحضرت نے کہ نماز پڑھنا ساتھ مسواک فضل ہے ستر نمازوں بے مسواک سے کہا ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نہیں کوئی بندہ کہ عنایت کیں اللہ نے اسکو دس خصلتیں مگر نجات پائی اس نے سب مکروہات سے اور پہونچا درجہ کو مقربین کے ایک سچ بولنا ہمیشہ ساتھ دل قناعت کرنے والے کے دوسرے صبر کامل ساتھ شکر دایم کے تیسری محتاجی ہمیشہ کی ساتھ زہد حاضر کے چوتھی یاد کرنا اللہ کا ہمیشہ ساتھ بدن متواضع کے ساتویں نرمی کرنا ہمیشہ ساتھ رحم حاضر کے آٹھویں محبت کرنا ہمیشہ ساتھ حیا حاضر کے نویں علم ہمیشہ ساتھ عمل دایم کے دسویں ایمان دایم ساتھ عقل ثابت کے کہا حضرت عمر نے دس چیزیں ہیں کہ نہیں درست ہوتیں بغیر دس چیزوں کے عقل بغیر تقویٰ کے عمل بغیر علم کے اور نہ بزرگی بغیر احسان کے اور نہ بادشاہی بغیر رحمت کے اور نہ حسب بغیر آداب کے اور نہ خوشی بغیر امن کے اور نہ تونگری بغیر بخشش کے اور نہ محتاجی بغیر قناعت کے اور نہ رفعت بغیر تواضع کے اور نہ جہاد بغیر توفیق کے کہا حضرت عثمانؓ نے بہت ضایع درمیان چیزوں کے دس چیزیں ہیں عالم کہ نہ سوال کریں اس سے اور وہ علم کہ نہ عمل کریں اسپر اور وہ عقل بہتر کہ نہ قبول اسے اور وہ ہتھیار کہ نہ استعمال کریں اسے اور وہ مسجد کہ نہ نماز پڑھیں اس میں اور وہ قرآن کہ نہ تلاوت کریں اس میں اور وہ مال کہ نہ خرچ کریں اس کو اور وہ اسپ کہ نہ سوار ہوں اس پر اور علم زہد کا اس شخص کے شکم میں کہ جو خواہش رکھتا ہے دنیا کی اور عمر طویل کہ نہ توشہ لے اس میں اپنے سفر کے لئے یعنے آخرت کے لئے کہا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے علم بہتر میراث ہے اور ادب بہتر پیشہ ہے اور تقویٰ بہتر توشہ
ہے اور عبادت بہتر سرمایہ ہے اور عمل صالح بہتر راہبر ہے اور اچھا خلق بہتر یار ہے اور حلم بہتر
وزیر ہے اور قناعت بہتر تونگری ہے اور توفیق بہتر مدد ہے اور موت بہتر ادب دینے والی ہے
فرمایا آنحضرت نے دس گروہ ہیں اس امت سے کہ وہ کفر کرتے ہیں ساتھ اللہ کے اور گمان کرتے ہیں
کہ وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر کسی کا مار ڈالنے والا بغیر حق کے اور جادوگر اور دیوث اور منع کرنے والا
زکوٰۃ کا اور ہمیشہ پینے والا شراب کا اور وہ شخص کہ واجب ہوا اس پر حج اور نہ حج کرے اور سعی کرنیوالا
فتنہ میں اور بیچنے والا ہتھیاروں کا کافروں کے ہاتھ یعنے اہل حرب اور صحبت کرنے والا عورت کی دُبر
کی راہ سے اور جمع کرنے والا جانوروں سے اور جماع کرنے والا ساتھ اس عورت کے کہ جو اُسپر حرام ہو
اگر جانا اِن کاموں کو حلال تو کافر ہوا معاذ اللہ فرمایا آنحضرت نے نہیں ہوتا بندہ آسمان اور زمین
میں مومن یہاں تک کہ ہووے یقین رکھنے والا اور نہیں ہوتا صاحب یقین یہاں تک کہ ہووے عارف
اور نہیں ہوتا عارف یہاں تک کہ ہووے مسلمان اور نہیں ہوتا مسلمان یہاں تک کہ سلامت رہیں
آدمی اُس کی زبان اور ہاتھ سے اور نہیں ہوتا مسلمان یہاں تک کہ ہووے ساتھ علم کے عمل کرنیوالا
اور نہیں ہوتا علم پر عمل کرنے والا جب تک کہ ہووے زاہد اور نہیں ہوتا یہاں تک کہ ہووے پرہیزگار
اور نہیں ہوتا پرہیزگار یہاں تک کہ ہووے متواضع اور نہیں ہوتا متواضع یہاں تک کہ ہووے عارف
ساتھ نفس اپنے کے اور نہیں ہوتا عارف ساتھ نفس اپنے کے یہاں تک کہ ہووے ضبط رکھنے والا
کتاب اور سنت کا اور نہیں ہوتا ضابط یہاں تک کہ ہووے عاقل کہا یحییٰ بن معاذ نے ایک فقیہ کو
کہ رغبت کرنے والا تھا دنیا میں اے صاحب علم اور سنت کے مکانات تمہارے کسرویہ ہیں یعنے مثل
کسریٰ کے مکانوں کے اور گھر تمہارے قارونیہ ہیں یعنے مثل قارون کے اور دروازے تمہارے
ظاہر یہ ہیں اور لباس تمہارا جالوتیہ ہے اور مذہب تمہارے شیطانی ہیں اور سامان تمہارا ماردیہ
ہے یعنے متکبروں اور مغروروں کا سا ہے اور ولایت تمہاری فرعونیہ ہے یعنے مثل فرعون کے اور
قاضی تمہارے یعنے حاکم شتابی کرنے والے اور صاحب رشوت ہیں اور موت تمہاری جاہلیہ ہے یعنے

جاہلوں کی سی سو کہاں ہے محمدیت یعنے حق پرستی اور سنت کی پیروی کرنا کیا ہوا اور کہاں گیا یہہ
بطور طعن اور طنز کے کہا کہا شاعر نے اے مناجات کرنے والے رب اپنے کے ساتھ طرح طرح کی
کلام کے اور راے طلب کرنے والے دنیا کی اپنے گھر میں دار السلام کو یعنے گھر بیٹھے ہوئے بہشت
مانگتے ہیں اور اُس کے لئے عمل نہیں کرتے اور اے تاخیر والی توبہ میں سال بعد سال کے کیا دیکھتا ہے
تو تعریف کیا گیا نفس تیرا خلق میں بیشک تو اگر نرم کرتا خواب اپنی کو اے غافل صوم سے اور زندہ
کرتا شب دراز اپنی کو ساتھ قیام کے اور قناعت کرتا ساتھ تھوڑے دانہ اور پانی کے تو البتہ امید
رکھتا تو پہونچنے اپنے کو بڑے مرتبہ کو اور کرامت اور عظمت کو رب الانام سے اور رضوان اور بخشش کو
ذو الجلال والاکرام سے **ف** حاصل یہ ہے کہ نہ تو کم کھاتا ہے اور نہ کم سوتا ہے اور نہ عبادت میں
اوقات بسری کرتا ہے پھر کس لئے امید رکھتا ہے بخشش کے لئے البتہ اگر یہ باتیں تو کرتا ہوتا تو اس آرزو
کو گنجایش تھی کہا بعض حکماء نے دس خصلتیں کہ برا جانتا ہے اللہ انکو دس آدمیوں سے بخل کو مالداروں
سے طمع کو علماء سے بے شرمی کو عورت سے حب دنیا کی بزرگوں سے اور سستی کو جوان سے کیا خوب
کہا ہے **بیت** میر تمہیں پر تیم کا ہلی اللہ رے ٭ نام خدا ہو جوان کچھہ تو کیا چاہیئے ٭
اور ظلم کو پادشاہ سے اور حرص کو فقرا سے اور نامردی کو غازیوں سے اور تکبر کو زاہدوں سے اور
ریا کو عابدوں سے فرمایا آنحضرت نے عافیت دس قسم پر ہے پانچ قسم دنیا میں اور پانچ آخرت میں
دنیا والے یہ ہیں علم[۱] اور عبادت[۲] اور رزق[۳] حلال سے اور صبر[۴] پر شدت کے اور شکر[۵] نعمت پر اور آخرت
والے یہ ہیں کہ آتا ہے اُس پاس فرشتہ[۱] موت کا ساتھ لطف اور رحمت کے اور نہیں سختی[۲] کرتے اُس پر
منکر نکیر قبروں میں تا کہ ہووے اس میں سختی بڑی سی اور محو[۳] ہو جاتی ہیں برائیاں اُس کی اور ہوتی ہیں
نیکیاں اُس کی مقبول اور گذرتا ہے پل صراط پر مثل بجلی چمکنے والی کے اور داخل ہوتا ہے جنت میں سلامتی
سے کہا ابو الفضل نے نام رکھے اللہ نے اپنی کتاب کے دس قرآن[۱] فرقان[۲] نور[۳] رحمت[۴] شفا[۵] ذکر[۶]
روح[۷] تنزیل[۸] کتاب[۹] ہدی[۱۰] سو چار اُس میں سے قرآن اور فرقان اور تنزیل اور کتاب مشہور ہیں
اور لیکن ہدی اور نور اور رحمت اور شفا سو فرمایا اللہ صاحب نے وقد جاءتکم موعظة

من ربکم و شفاء لما فی الصدور و ھدی و رحمۃ للمومنین و قد جاءکم من الله نور و کتاب مبین یعنی تحقیق آئی تمہارے پاس نصیحت رب تمہارے سے اور شفا اُسکے لئے جو تمہارے سینوں میں ہے اور ہدایت اور رحمت مسلمانوں کے لئے اور تحقیق آیا تمہارے پاس نور اور کتاب روشن اور روح سو فرمایا و اوحینا الیک روحا من امرنا یعنے وحی کی ہم نے طرف تیری روح حکم اپنے سے اور ذکر سو فرمایا وانزلنا الیک الذکر لتبین للناس یعنے نازل کیا ہم طرف تیری ذکر کو تاکہ بیان کرے تو اُس کو لوگوں کے لئے کہا لقمان نے اپنے بیٹے سے اے بیٹے میرے بیشک حکمت کرتی ہے دس کام ایک یہ کہ زندہ کر دیتی ہے دل مردہ کو اور بٹھال دیتی ہے محتاجوں کو مقام میں پادشاہوں کے اور لعلے کر دیتی ہے ادنے کو اور آزاد کر دیتی ہے بندہ کو اور جگہ دیتی ہے مسافر کو اور تونگر کر دیتی ہے فقیر کو اور زیادہ کر دیتی ہے بزرگی والوں کی بزرگی کو اور سرداروں کی سرداری کو اور یہ حکمت بہتر ہے مال سے اور پناہ ہے خوف سے اور سامان ہے لڑائی میں اور سرمایہ ہے جس وقت کہ نفع لیویں اُس سے اور یہ شفیع ہے جس وقت کہ قریب ہو آدمی سے ہول اور دہشت اور یہ دلیل ہے جب منتہی ہو ساتھ اُس کے یقین طرف نفس کی اور یہ لباس ہے جبکہ نہ چھپاوے آدمی کو لباس کہا بعض حکمانے چاہیئے ہے عاقل کو کہ جب توبہ کرے تو کرے یہ دس خصلتیں ایک استغفار ساتھ زبان کے اور پشیمانی دل میں اور اقلاع بدن میں یعنے بُرے کام کرنے سے باز رکھنا بدن کو اور ارادہ اس بات کا کہ پھر نہ کرے اُس کو کبھی اور محبت آخرت کی اور بغض دنیا کا اور کم بات کرنا اور کم کھانا اور کم پینا پانی کا تاکہ فارغ ہو علم کے لئے اور عبادت کے لئے اور کم سونا رات کو فرمایا الله صاحب نے ہیں تھوڑی دیر رات کو سوتے یعنے رات کو کم سوتے ہیں اور صبح کو وہ استغفار کرتے ہیں کہا انس بن مالک نے بیشک زمین پکارتی ہے ہر روز ساتھ دس کلموں کے کہتی ہے اے اولاد آدم کی چلتے ہو تم میری پشت پر اور جگہ تمہاری میرا شکم ہے اور گناہ کرتے ہو تم میری پشت پر اور عذاب دیئے جاتے ہو تم میرے شکم میں اور ہنستے ہو تم میری پشت پر اور روتے ہو تم میرے شکم میں اور خوش ہوتے ہو تم میری پشت پر اور غم کرتے ہو تم میرے شکم میں اور جمع کرتے ہو تم مال کو میری

پشت پر اور پشیمان ہوتے ہو تم میرے شکم میں اور کھاتے ہو تم حرام کو میری پشت پر اور کھاوینگے
تم کو کیڑے میرے شکم میں اور تو حیلہ کرتا ہے میری پشت پر اور ذلیل ہوگا تو میرے شکم میں اور خوش
ہوتا چلتا ہے تو میری پشت پر اور پڑے گا تو غمگین میرے شکم میں اور تو چلتا ہے روشنی میں میری
پشت پر اور ہوگا تو تاریکی میں میرے شکم میں اور جاتا ہے تو جماعتوں میں میری پشت پر اور ہوگا تو اکیلا
میرے شکم میں فرمایا آنحضرت نے زیادہ ہنسنے والا عذاب دیا جائیگا ساتھ دس عذاب کے ایک یہ کہ مرجاوے
گا دل اس کا اور جاتی رہے گی شرم اور رونق اس کی منہہ سے اور خوش ہوگا اس سے شیطان
اور غضب اور غصہ کرے گا اس پر رحمان اور جھگڑا کریں گے اس سے دن قیامت کے اور منہہ پھیر
لیں گے اس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم دن قیامت کے اور لعنت کرینگے اسکو فرشتے اور دشمنی رکھیں گے
اس سے آسمان اور زمین والے اور بھول جاوے گا ہر شے کو اور فضیحت ہوگا دن قیامت کے کہا حسن بصری
نے اس درمیان میں کہ ہم ایک دن پھرتے تھے گلی کوچہ میں بصری کے اور اس کے بازاروں میں ساتھ ایک
جوان عابد کے سوناگاہ پہونچے ہم پاس ایک طبیب کے کہ وہ بیٹھا تھا ایک کرسی پر اور تھے اس کے سامنے
مرد اور عورت اور لڑکے اور ان کے ہاتھوں میں شیشے تھے ہر کوئی ان میں سے پوچھتا تھا دوا اپنی بیماری کی
سو بڑھا یہ جوان طرف اس طبیب کی اور کہا اے طبیب کیا ہے تیرے پاس ایسی دوا کہ دھو ڈالے
گناہوں کو اور شفا بخشے دل کی بیماری کو کہا طبیب نے ہے میرے پاس جوان نے کہا لا طبیب نے لیں مجھسے
دس چیزیں پھر کہا طبیب نے لے جڑ درخت محتاجی اور فقیری کی ساتھ درخت تواضع کے اور ملا اس میں
ہلیلہ توبہ کا اور پیس اسکو ہاون دستہ رضا میں اور چھان اسکو ساتھ دستہ قناعت کے اور رکھ تو اس کو
تقوے کی دیگ میں اور ڈال اس میں پانی شرم وحیا کا اور پکا اس کو آگ میں محبت کی اور نکال اس کو
پیالے میں شکر کے اور سرد کر اسکو امید کی ہوا سے اور پی اس کو حمد کے چمچے سے پس اگر کرے گا تو
ایسا تو نفع دے گا تجھ کو ہر مرض اور بلا سے دنیا اور آخرت میں کہا ہے کہ جمع کیا بعض بادشاہوں نے
پانچ حکیموں کو اور حکم کیا ان کو کہ کلام کریں ہر ایک ان میں سے ساتھ دو دو کلموں حکمت کے سو ہر ایک
نے ان میں سے دو دو کلمہ حکمت کے کہے پس ہوگئے وہ کلمے دس کہا ایک نے ان میں سے ڈرنا خلق

سے امن ہے اور امن میں رہنا خالق سے کفر ہے اور امن مخلوق سے آزادی ہے اور ڈر اسکا بندگی ہے
کہا دوسرے نے امید رکھنا اللہ سے تونگری ہے کہ نہیں ضرر پہونچاتی اُس کو فقیری اور ناامید
ہونا اللہ سے فقر اور محتاجی ہے کہ نہیں نفع دیتی اُس کو تونگری کہا تیسرے نے نہیں ضرر دیتا
باوجود تونگری دل کے خالی ہونا کیسہ کا یعنے اگر کیسہ خالی ہوا اور دل اُس کا غنی ہو تو یہ محتاجی اُسکو
کچھ ضرر نہیں پہونچاتی اور نہیں نفع دیتا باوجود محتاج ہونے دل کے پر ہونا کیسہ کا مگر بخل کو یعنے
اگر دل محتاج ہوا اور ظاہر میں تونگر ہے تو یہ تونگری اُسکو نفع نہیں دیتی بلکہ بخل زیادہ کرتی ہے کہا
چوتھے نے نہیں زیادہ کرتی تونگری دل کی ساتھ خالی ہونے کیسہ کے مگر سخاوت کو کہا پانچویں نے
لینا تھوڑی نیکی کا بہتر ہے بہت کے چھوڑنے سے اور چھوڑنا بہت شر کا بہتر ہے لینے تھوڑے
سے روایت کی ابن عباس نے آنحضرت سے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ دس گروہ ہیں میری امت سے
کہ نہیں داخل ہوں گے جنت میں مگر جس نے توبہ کی اور وہ یہ ہیں قلاع اور جیوف اور قتات اور
دیوب اور دیوس اور صاحب عراطبہ اور صاحب کوبہ اور عتل اور زنیم اور وہ شخص کہ جس کو اُس کے
ماباپ نے آزاد کردیا ہو پوچھا آنحضرت سے کہ یارسول اللہ کیا ہے قلاع فرمایا وہ شخص کہ چلتا ہے سامنے
امیروں کے پھر پوچھا کیا ہے خیوف فرمایا کفن چور پوچھا کیا ہے قتات فرمایا چغلخور پوچھا کیا ہے دیوب
فرمایا وہ شخص جو جمع کرتا ہے اپنے گھر میں کٹنیوں کو پوچھا دیوس کسے کہتے ہیں فرمایا وہ شخص کہ جس کو غیرت
نہ ہو اپنی بی بی پر یعنے اُس کی جورو بدفعل کرے اور وہ کچھ پرواہ نہ کرے پوچھا کیا ہے صاحب کوبہ
فرمایا جو طنبور بجاتا ہے پوچھا کیا ہے صاحب عراطبہ فرمایا جو طبل بجاتا ہے پوچھا کیا ہے عتل فرمایا
وہ شخص جو گناہ نہیں بخشتا اور عذر قبول نہیں کرتا پوچھا کیا ہے زنیم فرمایا وہ شخص جو زنا سے پیدا
ہوا اور راہزنی کرتا ہے پس غیبت کرتا ہے لوگوں کی اور عاق مشہور ہے فرمایا آنحضرت نے دس آدمی
ہیں کہ نہیں قبول کرتا اللہ نماز اُن کی ایک وہ جو اکیلا نماز پڑھتا ہے بغیر قراءت کے اور وہ آدمی جو ادا
نہیں کرتا زکوٰۃ اور وہ آدمی جو امامت کرتا ہے ایسی قوم کی کہ وہ اُس سے ناراض ہیں اور جو غلام بھاگا
ہوا ہو اور جو ہمیشہ شراب پیوے اور وہ عورت جو سوے اور اُس کا خاوند اُس پر خفا اور غضب

کرنے والا ہے اور وہ عورت جو آزاد ہو اور نماز پڑھے بغیر چادر کے اور جو امام کہ ظالم ہو اور کھانیوالا ربا کا اور وہ آدمی جس کے نماز نہ منع کرے اسکو فحش اور منکر سے اور نہ زیادہ کرے اللہ سے مگر دوری یعنی نماز پڑھتا ہے اور بری باتوں سے نہیں بچا فرمایا آنحضرت نے ضرور ہے اس کے لئے جو داخل ہو مسجد میں دس باتیں ایک یہ کہ مستعد ہو واسطے ذکر کے پوشیدہ واسطے نگاہ رکھنے ذکر کے اور دونو کفش کی یا فرمایا دونوں موزوں اپنے کی پھر شروع کرے داہنے پاؤں سے یعنی پہلے داہنا پاؤں مسجد میں رکھے اور جب داخل ہو کہے بسم اللہ والحمد للہ والسلام علے رسول اللہ وعلے ملئکۃ اللہ اللھم افتح لنا ابواب فضلک وابواب رحمتک انک انت الوھاب اور سلام کرے مسجد والوں پہ اور اگر نہ ہووے کوئی شخص مسجد میں کہے السلام علینا وعلے عباد اللہ الصالحین اشھد ان لا الہ الا اللہ واشھد ان محمدا عبدہ و رسولہ اور نہ نکلے کسی نمازی کے سامنے سے اور نہ داخل ہو مگر ساتھ وضو کے اور نہ کرے کوئی کام دنیا کا اور نہ کلام کرے ساتھ کلام دنیا کے اور نہ نکلے وہاں سے جب تک نہ پڑھ لے دو رکعتیں اور کہے جس وقت کھڑا ہووے سبحانک اللھم وبحمدک اشھد ان لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک حضرت ابی ہریرہ سے روایت کی آنحضرت سے کہ فرمایا رسول خدا نے نماز ستون ہے دین کا اور اس میں دس خصلتیں ہیں زینت منہ کی اور نور دل کا اور آرام تن کا اور انس قبر میں اور منزل رحمت کی اور کنجی آسمان کی اور گرانی ترازو کی اور راضی ہونا اللہ کا اور قیمت جنت کی اور پردہ دوزخ سے پس جس نے قایم رکھا نماز کو اس نے قایم رکھا نماز کو اس نے قایم کیا دین کو اور جس نے ترک کیا اسکو اس نے ترک کیا دین کو حضرت عائشہ سے روایت کی آنحضرت سے کہ فرمایا رسول خدا نے جب ارادہ کرے گا اللہ یہ کہ داخل کرے بہشتیوں کو بہشت میں بھیجے گا طرف ان کی ایک فرشتہ کو اور ہوگا ساتھ اسکے تحفہ اور لباس جنت کا پس جس وقت کہ ارادہ کریں گے وہ داخل ہونے کا جنت میں کہے گا ان سے فرشتہ ٹھہرو تحقیق میرے پاس تحفہ ہے رب العالمین کی طرف سے وہ کہیں گے کیا تحفہ ہے کہیگا ان سے فرشتہ یہ دس مہریں ہیں لکھا ہے

ایک میں سلام علیکم طبتم فادخلوھا خالدین یعنے سلام تم پر خوش ہو تم اور داخل ہو تم
جنت میں ہمیشہ کے لئے اور لکھا ہے دوسری میں ادخلوھا بسلام امنین یعنی داخل ہو جنت
میں ساتھ سلامتی کے امن سے اور لکھا ہے تیسری میں تلك الجنة التی اورثتموھا بما کنتم
تعلمون یہ جنت ہے وارث ہوئے تم اُس کے بسبب اُن اعمال کے جو کئے تم نے اور لکھا ہے چوتھی میں
سلام علیکم فنعم عقبی الدار سلام ہے تم پر پس کیا خوب ہے گھر آخرت کا اور لکھا ہے پانچویں میں
وزوجناھم بحور عین اور بیاہ کر دیا ہم نے اُن کا ساتھ اُن عورتوں کے جو بڑی آنکھوں والیاں
ہیں اور لکھا ہے چھٹی میں انی جزیتھم الیوم بما صبروا ہم نے جزا دی اُن کو آج کے دن
بسبب اُن کے صبر کرنے کے اور لکھا ہے ساتویں میں صرتم شبابا لا تھرمون ابدا ہو گئے
تم جوان نہیں بڈھے ہونے کے کبھی اور لکھا ہے آٹھویں میں ذھبت عنکم الاضرار والھموم
گئے تم سے ضرر اور غم اور لکھا ہے نویں میں رافقتھم الانبیاء والصدیقین والشھداء
رفاقت کی اُن کی پیغمبروں اور صدیقوں اور شہیدوں نے اور صالحین نے لکھا ہے دسویں میں
کنتم فی جوار الرحمن ذی العرش العظیم ہو تم ہمسائگی میں خدا کے جو صاحب ہے تخت بڑے کا
پھر کہے گا فرشتہ اب داخل ہو تم پس داخل ہوں گے وہ جنت میں پس کہیں گے الحمد للہ الذی
اذھب عنا الحزن ان ربنا لغفور شکور یعنے سب تعریف اللہ کو ہے جو لے گیا ہم سے غم
کو بیشک رب ہمارا بخشنے والا ہے اور شکر کا قبول کرنے والا ہے الحمد للہ الذی صدقنا وعدہ
واورثنا الارض نتبوء من الجنۃ حیث نشاء فنعم اجر العاملین سب تعریف ہے اُسے
اللہ کو جس نے سچا کیا ہمارے ساتھ وعدہ اور مالک کیا ہم کو زمین کا نازل ہوتے ہیں ہم جنت میں
جس جگہ چاہتے ہیں پس کیا خوب ہے اجر عمل کرنے والوں کا اور جس وقت ارادہ کرے گا اللہ اس
بات کا کہ داخل کرے دوزخیوں کو دوزخ میں بھیجے گا طرف اُن کی ایک فرشتہ اور ہوں گی ساتھ
اُس کے دس مہریں لکھا ہے پہلی میں ادخلوھا لا تموتون فیھا ولا تحیون ولا تفرحون داخل
ہو دوزخ میں نہ مروگے تم اُس میں اور نہ جیوگے اور نہ خوش ہوگے اور لکھا ہے دوسری میں

تخوضوا فی العذاب لا راحة لکم پڑے رہو عذاب میں نہیں آرام ہے تم کو اور لکھا ہے
تیسری میں ییئسوا من رحمتی نا امید ہو جاؤ میری رحمت سے اور لکھا ہے چوتھی میں ادخلوها
فی الهم والغم والحزن ابدا داخل ہو تم اس میں ساتھ غم اور رنج اور اندوہ ہمیشہ کے اور لکھا
ہے پانچویں میں لباسکم النار وطعامکم النار وشرابکم النار وفراشکم النار وغواشی
کم النار وثمارکم النار لباس تمہارا آگ ہے اور کھانا تمہارا آگ ہے اور پانی تمہارا آگ ہے اور
اوڑھنا تمہارا آگ ہے اور لکھا ہے چھٹی میں هذا جزاؤکم الیوم بما فعلتم من معصیتی یہ جزا
تمہاری آج کے دن ہے اس کے سبب جو کیا تم نے میری نافرمانی سے اور لکھا ہے ساتویں میں
سخطی علیکم فی النار ابدا غضب میرا تمہارے اوپر دوزخ میں ہمیشہ ہے اور لکھا ہے آٹھویں میں علیکم
لعنتی بما تعمدتم من الذنوب الکبائر ولم تتوبوا ولم تندموا تمہارے اوپر لعنت میری
بسبب اس چیز کے کہ کیا تم نے بڑے گناہوں میں سے اور توبہ نہ کی اور نادم نہ ہوئے اور لکھا ہے
نویں میں قرناءکم الشیطن فی النار ابدا یار اور نزدیک تمہارے شیطان ہیں دوزخ میں ہمیشہ
اور لکھا ہے دسویں میں اتبعتم الشیطان واثرتم الدنیا وترکتم الاخرة فهذا جزاؤکم
تابع ہوئے تم شیطان کے اور اختیار کیا تم نے دنیا کو اور چھوڑا تم نے آخرت کو پس یہ جزا تمہاری ہے
بعض حکما سے روایت ہے طلب کیا ہم نے دس چیز کو دس چیزمیں سو پایا ہم نے اسکو دس چیزمیں
یعنی جس میں طلب کیا اس میں نہ پایا اور پایا تو اور میں طلب کیا ہم نے بلندی کو تکبر میں سو پایا اسکو
تواضع میں اور طلب کیا ہم نے عبادت کو بہت پڑھنے میں نماز کے سو پایا اسکو پرہیزگاری میں اور طلب
کیا ہم نے راحت کو حرص میں سو پایا اسکو زہد میں یعنے ترک کرنے میں دنیا کے اور طلب کیا ہم نے نور
قلب کو دن کی نمازمیں جو ظاہر ہے سو پایا ہم نے اس کو رات کی نمازمیں جو پوشیدہ ہے اس میں
یہ نکتہ ہے کہ دن کی نماز کو ہر کوئی پڑھتے دیکھتا ہے اور جانتا ہے کہ یہ شخص نمازی ہے تو اس میں ایک بو ریا کی
نکلی ہر چند اسکو یہ خیال نہ ہوا اور رات کی نماز کو جیسے تہجد ہے سوا خدا کے کوئی نہیں جانتا وہ بہت پاک
اور صاف ہے ریا سے اور طلب کیا ہم نے نور کو دن قیامت کے لئے بخشش اور سخاوت میں سو

پایا ہم نے اسکو پیاس میں حالت صوم میں اور طلب کیا ہم نے گذر جانے کو پل صراط سے ساتھ قربانی
اپنی کے سو پایا اسکو صدقہ دینے میں اور طلب کیا ہم نے نجات کو دوزخ سے بیچ مباح چیزوں کے
یعنے خواہشوں نفس سے سو پایا اسکو بیچ ترک کرنے شہوتوں کے اور طلب کیا ہم نے اللہ کی محبت کو
سو پایا اسکو اللہ کی یاد میں اور طلب کیا ہم نے عافیت اور سلامتی کو بیچ جمع ہونے دوستوں کے
سو پایا اس کو گوشہ نشینی میں اور طلب کیا ہم نے نور دل کو بیچ نصیحت وعظ اور قراءت قرآن کے
سو پایا اسکو فکر کرنے میں اور رونے میں کہا ابن عباس نے بیچ تفسیر قول اللہ صاحب کے واذ ابتلے
ابراھیم ربہ بکلمت فاتمھن کہا یہ دس باتیں ہیں سنتوں میں سے پانچ سر میں اور پانچ
بدن میں وہ جو پانچ سر میں ہیں یہ ہیں مسواک کرنا کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا اور چھوٹا کرنا مونچھوں
کا اور منڈانا سر کے بالوں کا اور وہ جو پانچ بدن میں ہیں یہ ہیں اوکھاڑنا بال بغل کے اور کترنا ناخنوں
کا اور تراشنا مو زیر ناف کا اور ختنہ کرنا اور استنجا کرنا ابن عباس کہتے ہیں جو درود بھیجے آنحضرت
پر ایک بار درود بھیجے اللہ اسپر دس بار اور جو برا کہے آنحضرت کو ایک بار پس برا کہے اللہ اسکو دس بار
کیا نہیں دیکھتا ہے تو بیچ قول اللہ صاحب کے کہ جبوقت ولید بیٹے مغیرہ نے لعنت اللہ کی اسپر برا کہا
آنحضرت کو برا کہا اسکو اللہ نے دس بار جیسا کہ فرمایا ولا تطع کل حلاف مھین ھماز مشاء
بنمیم مناع للخیر معتد اثیم عتل بعد ذالک زنیم ان کان ذا مال وبنین واذا تتلے
علیہ ایاتنا قال اساطیر الاولین یعنے فرمانبرداری مت کر ہر جھوٹی قسم کھانے والی عیب
کرنے والی جھوٹ بولنے والی منع کرنے والی زکوٰۃ سخت ظالم گنہگار سخت بدخو حرام زادہ کی
اگرچہ ہے صاحب مال اور اولاد اور جس وقت پڑھی جاویں اسپر آئتیں ہماری کہے یہ قصے ہیں پہلوں
کے یعنے جھٹلاتا ہے قرآن کو کہا ابراہیم بن ادھم نے جب پوچھی ان سے یعنے اس آیت کی کہ کہا اللہ
صاحب نے ادعونی استجب لکم دعا مانگو تم قبول کروں گا میں اسکو کیا سبب ہے کہ ہم دعا
مانگتے ہیں اور وہ قبول نہیں کرتا فرمایا سبب یہ ہے کہ دل تمہارے مر گئے بسبب دس چیزوں کے
ایک یہ کہ پہچانا تم نے اللہ کو اور نہ ادا کیا حق اس کی عبادت کا اور جانا تم نے کتاب اللہ کو اور

نہ عمل کیا تم نے اُس پر اور دعوے کیا تم نے دشمنی کا شیطان کی اور دوست رکھا تم نے اُس کو اور دعوے کیا تم نے محبت کا رسول اللہ کی اور چھوڑا تم نے پیروی اور سنت آنحضرت کو اور دعوی کیا تم نے دوستی جنت کا اور نہ عمل کیا تم نے اُس کے لئے اور دعوے کیا تم نے ڈر کا دوزخ سے اور باز نہ رہے تم گناہ کرنے سے اور دعوے کیا تم نے کہ ہاں موت حق ہے اور نہ سامان کیا تم نے واسطے اُس کے اور مشغول ہوئے تم لوگوں کے عیبوں میں اور چھوڑا تم نے مشغول ہونا اپنے عیبوں میں اور کھاتے ہو تم رزق اللہ کا اور شکر نہیں کرتے اور دفن کرتے ہو تم مردوں اپنے کو اور نصیحت نہیں پکڑتے فرمایا آنحضرت نے نہیں کوئی بندہ اور عورت کہ دعا مانگے ساتھ ان دعاؤں کے شب میں عرفہ کے ہزار مرتبہ اور یہ دس کلمے ہیں نہ مانگیں گے اللہ سے کوئی چیز مگر دے گا اللہ اُس کو مگر یہ کہ نہ طلب کرے قطع رحم اور نہ طلب کرے گناہ اور وہ دعا یہ ہے سبحان الذی فی السماء عرشہ و سبحان الذی فی البحر سبیلہ سبحان الذی فی النار سلطانہ سبحان الذی فی الجنۃ رحمتہ سبحان الذی فی القبور قضاءہ سبحان الذی فی الارحام علمہ سبحان الذی فی الھواء روحہ سبحان الذی رفع السماء بغیر عمدٍ سبحان اللہ وضع الارض سبحان الذی لا ملجاء ولا منجا الا الیہ یعنے پاک ہے سب نقصان اور عیبوں سے اور وہ شخص کہ تخت اُس کا آسمان میں ہے یعنے خدا پاک ہے وہ شخص کہ دریا میں ہے راہ اُس کی پاک ہے وہ شخص کہ آگ میں ہے غلبہ اُس کا پاک ہے وہ شخص کہ جنت میں ہے رحمت اُس کی پاک ہے وہ شخص کہ قبروں میں ہے حکم اُس کا پاک ہے وہ شخص کہ ارحام میں ہے علم اُسکا یعنے وہ جانتا ہے کہ ماں کے پیٹ میں پسر ہے یا دختر پاک ہے وہ شخص کہ ہوا میں ہے رحمت اُس کی پاک ہے وہ شخص جس نے بلند کیا آسمان کو بغیر ستون کے پاک ہے وہ شخص جس نے رکھا زمین کو یعنے پیدا کیا اُسکو پاک ہے وہ شخص کہ نہیں پناہ اور جائے نجات مگر طرف اُس کی روایت کیا ہے ابن عباس رضی سے کہ فرمایا آنحضرت نے ایک دن شیطان سے کتنے دوست ہیں تیرے میری امت سے کہا دس آدمی امیر ظلم کرنے والا اور مالدار غرور کرنے والا کچھ پرواہ نہیں کرتا کہاں سے حاصل کرتا ہے مال کو اور کہاں خرچ کرتا ہے اور وہ

عالم جو تصدیق کرے امیر کی اس کے ظلم پر اور سوداگر خیانت کرنے والا اور غلہ کا روکنے والا یعنے اس
خیال سے کہ اگر گران ہو تو فروخت کروں اور زنا کرنے والا اور سود کھانے والا اور ایسا بخیل جو نہیں
پرواہ کرتا کہاں سے جمع کرتا ہے مال کو اور پینے والا شراب کا جو ہمیشگی رکھتا ہے اسپر فرمایا آنحضرت نے
شیطان سے کتنے دشمن ہیں تیرے میری امت میں سے کہا پندرہ آدمی ایک ان میں سے تو اے محمد
پس تحقیق میں دشمن رکھتا ہوں تجھ کو اور وہ عالم جو عمل کرتا ہو اور وہ حافظ جو عمل کرے قرآن پر اور
اذان دینے والا اللہ کی راہ میں پانچوں وقت اور دوست رکھنے والا فقیروں اور محتاجوں کا اور
یتیموں کا اور وہ شخص جس کا دل رحیم ہو اور تواضع کرنے والا واسطے خدا کے اور وہ جوان جو بڑھا
اللہ کی بندگی میں اور کھانے والا حلال کا اور وہ جو دو جوان آپس میں دوستی رکھتے ہیں اللہ کی راہ میں
اور حرص کرنے والا نماز جماعت میں اور وہ شخص کہ نماز پڑھتا ہے رات کو اور لوگ سوتے ہیں اور وہ
جو باز رکھتا ہے اپنے نفس کو حرام سے اور وہ شخص جو نصیحت کرتا ہے لوگوں کو اور ایک روایت میں
ہے کہ دعا کرتا ہے واسطے مسلمان بھائیوں کے اور نہیں اس کے دل میں کچھ یعنے حسد اور کینہ سے
اور وہ شخص جو ہمیشہ باوضو ہے اور سخی اور خوش خلق اور تصدیق کرنے والا اللہ کا ساتھ اس چیز
کے جو مقدر کی اس نے اس کے لئے اور احسان کرنے والا طرف عورت بیوہ کی اور انتظار کرنے والا
موت کا کہا وہب بن امیہ نے لکھا ہے توریت میں جس نے توشہ لیا دنیا میں ہووے گا دن قیامت
کے دوست اللہ کا اور جس نے چھوڑ دیا غصہ کرنا ہووے گا پڑوس میں اللہ کے اور جس نے ترک کیا
دوستی عیش کو دنیا میں یعنے دنیا کی عیش کو دوست رکھا ہووے گا دن قیامت کے تعریف کیا گیا
تمام خلقت کے سامنے اور جس نے ترک کیا دوستی ریاست کو ہووے گا دن قیامت کے عزیز
نزدیک اللہ کے اور جس نے ترک کیا فضول کو دنیا میں ہووے گا نعمت والا بزرگوں میں اور جس نے
ترک کیا جھگڑے کو دنیا میں ہووے گا دن قیامت کے رستگاروں سے اور جس نے ترک کیا
بخل کو دنیا میں ہووے گا ذکر کیا گیا دن قیامت کے سب خلقت کے سامنے اور جس نے ترک کیا
راحت کو دنیا میں ہووے گا دن قیامت کے خوش جس نے ترک کیا حرام کو دنیا میں ہووے گا

دن قیامت کے ہمسایگی میں انبیاء علیہ السلام کے اور جس نے ترک کیا نظر کرنے کو بیچ حرام کے دنیا میں خوش کرے گا اُسکو اللہ دن قیامت کے جنت میں اور جس نے ترک کیا مالداری کو دنیا میں اور اختیار کیا محتاجی کو اُٹھاوے گا اُس کو اللہ دن قیامت کے ساتھ ولیوں کے اور پیغمبروں کے اور جس نے ارادہ کیا بر لانے حاجت کا لوگوں کی دنیا میں پوری کرے گا اللہ حاجت اُس کی دنیا اور آخرت میں اور جو شخص ارادہ کرے اس بات کا کہ ہووے قبر اُس کی میں کوئی مونس پس چاہیئے کہ اُٹھے رات کو تاریکی میں اور نماز پڑھے اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ ہووے بیچ سایہ عرش خدا کے پس چاہیئے کہ ہووے زاہد اور جو شخص ارادہ کرے اس بات کا کہ ہووے حساب اُس کا آسان پس چاہیئے کہ ہو نصیحت کرنے والا اپنے نفس کا اور بھائی مسلمانوں کا اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ ہوویں فرشتے زیارت کرنے والے اُس کے پس چاہیئے کہ ہو متقی اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ ہووے درمیان جنت کے پس چاہیئے کہ یاد کرے اللہ کی دن رات اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ داخل ہو جنت میں بغیر حساب کے پس چاہیئے کہ توبہ کرے طرف اللہ کی توبہ نصوح یعنے کامل اور پوری اور جو ارادہ کرے کہ ہووے غنی پس چاہیئے کہ راضی ہو ساتھ اُس چیز کے جو مقسوم کیا اللہ نے اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ ہووے ساتھ اللہ کے دانا تر پس چاہیئے کہ ہووے خوف کرنے والا اللہ سے اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ ہووے حکیم پس چاہیئے کہ ہووے عالم اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ سلامتی میں رہے آدمیوں سے پس چاہیئے کہ نہ ذکر کرے کسی کا مگر ساتھ خیر کے اور چاہیئے کہ فکر کرے اور نصیحت پکڑے دنیا میں کہ میں کس چیز سے پیدا ہوا ہوں اور کس لئے پیدا ہوا اور جو ارادہ کرے بزرگی کا دنیا میں اور آخرت میں پس چاہیئے کہ اختیار کرے آخرت کو دنیا پر اور جو ارادہ کرے اس بات کا کہ ملے اُس کو فردوس نعیم جو کہ فانی نہ ہوگی پس چاہیئے کہ نہ ضائع کرے عمر اپنی کو فساد میں دنیا کے اور جو ارادہ کرے بر آنے حاجت کا دنیا اور آخرت میں پس اُسکو لازم ہے سخاوت اس واسطے کہ سخی قریب ہے جنت سے اور دور ہے دوزخ سے اور جو ارادہ کرے کہ روشن ہو دل اُس کا ساتھ نور کامل کے پس اُس کو لازم ہے فکر کرنا اور

عبرت پکڑنا اور جوارا دکرے اس بات کا کہ ہووے واسطے اُس کے بدن صبر کرنے والا اور زبان یاد کرنے والی اللہ کی اور دل ڈرنے والا اللہ سے پس اُس کو لازم ہے کہ کثرت اور زیادتی استغفار کی کرے واسطے مسلمان مردوں اور عورتوں کے ❊ فقط ❊

خاتمۃ الکتاب

الحمد للہ کہ یہ رسالہ نفیس ساتھ توفیق اللہ صاحب کے اختتام کو پہونچا اب اللہ برتر سب مسلمانوں کو توفیق اس کے عمل کی عنایت فرماوے خصوصاً اس ضعیف گنہگار کو کہ سراپا گناہ میں آلودہ ہے اور سوا اُس کی ذات پاک کے اور امید واری اُس کی رحمت بے حساب کے کچھ وسیلہ نہیں رکھتا ہے ساتھ برکت آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہوال قیامت سے نجات بخش کر موافق وعدے سچے اپنے کے داخل جنت کا کرے اور ہمسائگی انبیا اور صلحا اور شہدا کی مرحمت فرماوے آمین یا الٰہ العالمین ❊ بیت ❊ اگر دعوتم رد کنی ور قبول ❊ من و دست و دامان آل رسول ❊ الٰہی بحق بنی فاطمہ ❊ کہ بر قول ایمان کنی خاتمہ

